DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 142

DATED. 11-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بین الصوبائی ہم آہنگی کا فروغ وقت کی ضرورت ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں دہشت گردی کیخلاف آپریشن میں تعاون کریں، وزیر اعلیٰ پنجاب 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں صحت کا شعبہ بہتری کی جانب گامزن ہے، بخت محمد کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صوبائی حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، امیر حمزہ زہری	مشرق ودیگر اخبارات
05	گوادر کو سرمایہ کار دوست شہر کے طور پر فروغ دیا جائے گا، چیئرمین پورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
06	مشکلات پر جلد قابو پا لینگے، حالیہ دہشتگردی میں بھارت ملوث، افغانستان اسکا ذریعہ بنا، وزیر دفاع	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوامی مشکلات کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
08	حلقہ کی ترقی وخوشحالی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
09	این ایف سی ایوارڈ، صوبوں کو 36 کھرب 16 ارب 98 کروڑ روپے کے فنڈز منتقل	جنگ ودیگر اخبارات
10	بزنس فیسلیٹیشن سنٹر سے کاروباری وصنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، قائم لاشاری	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
12	دہشتگرد حملوں میں بلوچستان پولیس کی لازوال قربانیوں کی داستان	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کی بچیاں یا تو بچے پیدا کررہی ہے یا بندوقیں اٹھارہی ہیں، ثمینہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
14	غیر حاضر ویکسی نیٹرز کیخلاف کارروائی کی جائے گی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن	جنگ ودیگر اخبارات
15	صادق پبلک اسکول میں داخلے کیلئے ٹیسٹ کا کامیاب انعقاد کیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	غیر معیاری وناقص انتظامات مٹھائی مینوفیکچرنگ یونٹ سیل	جنگ ودیگر اخبارات
17	مشرقی بائی پاس پر بی ایس سسٹم کی تنصیب سے کم گیس پریشر کا مسئلہ حل ہوگا، نصر اللہ زیرے	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ گیارہ کروڑ کی ڈکیتی سی ٹی ڈی افسر سمیت تین افراد گرفتار، گنداواہ تھانیدار پر ڈاکوؤں کی فائرنگ معجزانہ طور پر محفوظ رہے، مستونگ جیل سے فرار ہونے والے چھ قیدیوں نے رضاکارانہ گرفتاری دیدی، نصیر آباد پولیس کی کارروائی قتل میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا گیا، جعفر آباد مسلح افراد ایک شخص سے نقدی، موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین کر فرار

مسائل:

کوئٹہ وی آئی پی موومنٹ کے باعث شدید ٹریفک جام، کوئٹہ مغربی بائی پاس پر گھنٹوں ٹریفک جام مسافروں کا جینا محال

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.02.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں کینسر کے کیسز میں خطرناک اضافہ، کینسر ہسپتال کی تعمیر ناگزیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں کینسر کے کیسز میں خطرناک حد تک اضافے نے طبی ماہرین اور عوام دونوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے جہاں رواں سال بارہ ہزار سے زائد نئے مریض سامنے آ چکے ہیں میڈیا رپورٹ کے مطابق اٹامک انرجی کینسر ہسپتال سینار میں او پی ڈی کا بوجھ 22 ہزار سے تجاوز کر گیا ہے جو نہ صرف ہسپتال کی سہولتات پر دباؤ بڑھا رہا ہے بلکہ بڑھتے ہوئے مریضوں کی دیکھ بھال میں سنگین چیلنجز بھی پیدا کر رہا ہے طبی اعداد و شمار کے مطابق سال 2024ء میں تقریباً 10 ہزار کینسر کے کیسز رپورٹ ہوئے جبکہ گزشتہ برس اس تعداد میں دو ہزار کا اضافہ ہوا اور یہ 12 ہزار تک جا پہنچی، ہسپتال میں زیر علاج مریضوں میں کم عمر افراد بھی شامل ہیں اور چھاتی کے سرطان کے کیسز اب کم عمر کی بچیوں میں بھی دیکھنے میں آ رہے ہیں علاوہ ازیں، معدہ، خوراک کی نالی، چھوٹی اور بڑی آنت کے سرطان کے بڑھتے ہوئے کیسز نے طبی حلقوں میں تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے، ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ کینسر کے بڑھتے ہوئے کیسز کی بڑی وجوہات غیر متوازن طرز زندگی، ماحولیاتی آلودگی، صنعتی فضلے کی موجودگی اور سگریٹ نوشی ہیں جبکہ ساتھ ہی بروقت تشخیص کی کمی احتیاطی تدابیر سے لاعلمی اور صحت کے شعور میں کمی نے بیماری کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے جس کے باعث مریض اکثر دیر سے طبی مراکز کا رخ کرتے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان میں قیام امن و ترقی کیلئے پنجاب حکومت کا فعال کردار** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **دہشت گردی کیخلاف عزم ــــــ حکومت لواحقین کے ساتھ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Safeguarding agri-secto۲" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **بے روزگاری کے خاتمے کیلئے ہزاروں ملازمین بھرتی کرنے کا اعلان** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **تربت تا بلیدہ روڈ علاقائی ترقی کی جانب اہم پیش رفت** " کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان :بارود سرحدیں اور عالمی بساط** " کے عنوان سے ندیم احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **شہداء کو نہیں بھلایا جاتا** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 11 FEB 2026 Page No. 1

گورنر سے وزیراعلیٰ پنجاب کی ملاقات، صوبوں کے تعلقات مزید خوشگوار بنانے پر اتفاق

بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ، باہمی تعلقات مزید مستحکم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کے مجموعی امن وامان کے حالات اور صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء اور ممبران اسمبلی، مریم اورنگزیب، عظمیٰ بخاری اور پنجاب کے چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان کے گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس وقت وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور باہمی تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ کا دورہ کرنے پر وزیراعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا جس پر پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی آپ سے رابطے میں رہیں گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے صوبوں کے درمیان تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے کے ساتھ ساتھ عوام سے عوام کے رابطوں کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز کو یادگاری شیلڈ اور روایتی قالین پیش کیا۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

شیخ زاید ہسپتال میں پیڈز کارڈیالوجی مریم نواز کا فراخدلانہ تحفہ ہے، گورنر

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے اس خصوصی تعاون کو تادیر یاد رکھا جائیگا، سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ شیخ زاید ہسپتال کوئٹہ میں بیگم کلثوم نواز پیڈز کارڈیالوجی بلوچستان کا سنگ بنیاد رکھنا ایک نیک اقدام ہے جو کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی جانب سے ایک فراخدلانہ تحفہ ہے۔ اس سے ہمارے عوام بالخصوص معاشی طور پر ناآسودہ لوگوں کی دہلیز پر معیاری صحت کی دیکھ بھال لائے گا۔ یہ ہمارے صوبے میں صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بہتر بنانے کیلئے عوام دوست عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی جانب سے شیخ زاید ہسپتال کوئٹہ میں بیگم کلثوم نواز پیڈز کارڈیالوجی ونگ کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے کہا۔ اس موقع پاکستان مسلم لیگ ن پارلیمنٹیرینز اور ڈاکٹرز اینڈ پیرامیڈیکل اسٹاف بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم اپنے خیر خواہوں کی ہمدردی اور بشر دوستی کو قدر کی نظر سے دیکھتے ہیں اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے یہ خصوصی تعاون کو تادیر یاد رکھا جائے گا۔ یہ تعاون بیشمار مریضوں کو راحت بخشے گا اور یہاں کے مخیر حضرات کو غریب اور نادار لوگوں کی بےلوث خدمت کی ترغیب بھی دیگا۔

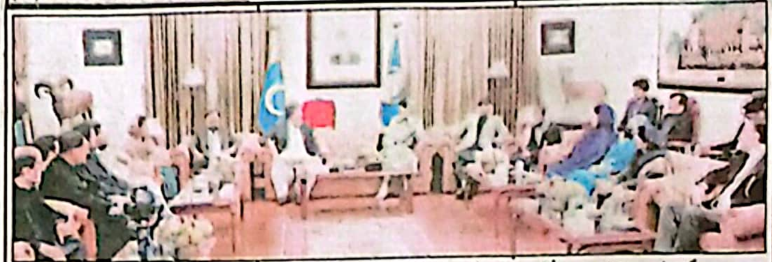

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وزیراعلیٰ مریم نواز ملاقات کررہی ہیں، اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

MASHRIQ QUETTA

بین الصوبائی ہم آہنگی کا فروغ وقت کی ضرورت ہے، گورنر

وفاق اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں، جعفر مندوخیل، دورہ کرنے پر وزیراعلیٰ پنجاب سے اظہار تشکر

مستقبل میں بھی رابطے میں رہونگی، مریم نواز، گورنر نے وزیراعلیٰ مریم نواز کو یادگاری شیلڈ اور روایتی قالین کا تحفہ پیش کیا

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کے مجموعی امن وامان کے حالات اور صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

گیا۔ اجلاس میں بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء اور ممبران اسمبلی، مریم اورنگزیب، عظمیٰ بخاری اور پنجاب کے چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان کے گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس وقت وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور باہمی تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ کا دورہ کرنے پر وزیراعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا جس پر پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی آپ سے رابطے میں رہیں گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے صوبوں کے درمیان تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے کے ساتھ ساتھ عوام سے عوام کے رابطوں کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز کو یادگاری شیلڈ اور روایتی قالین پیش کیا۔

مریم نواز گورنر بلوچستان کے ہمراہ شیخ زید ہسپتال میں کارڈیالوجی بلاک کا افتتاح کررہی ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | بدھ، 22 شعبان المعظم 1447ھ 11 فروری 2026ء | نمبر 42

کور ہیڈ کوارٹر پشاور میں اعلیٰ سطح اجلاس، PSL میچز کرانے اور مالاکنڈ ڈویژن میں صوبائی حکومت کے نظم و نسق کو ماڈل کے طور پر نافذ کرنے کا فیصلہ

بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف آپریشن میں تعاون کرینگے، وزیراعلیٰ پنجاب

10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان

پنجاب کے وسائل اور خدمات حاضر ہیں، ہر طرح کی سپورٹ دینگے، مریم نواز، دورہ کوئٹہ، ایف سی ہیڈ کوارٹرز میں تقریب میں شرکت، فورسز کو 10 ارب روپے کی ضرورت تھی، وزیراعلیٰ پنجاب کو معلوم ہوا تو سارے دے دیئے، سرفراز بگٹی

خیبر پختونخوا میں امن وامان سے متعلق اجلاس، وفاقی وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ کے پی، قومی سلامتی کے مشیر، کور کمانڈر ودیگر شریک، دہشتگردی جیسے اہم مسائل سے نمٹنے کیلئے وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان موثر رابطوں، یکساں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف آپریشن میں تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔ انہوں نے بلوچستان میں امن وامان اور سیکورٹی فورسز کی معاونت کیلئے 10 ارب روپے کی خطیر رقم کی معاونت کا اعلان کردیا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے کو جہاں اور جیسی سپورٹ درکار ہوگی، ہم دیں گے، پنجاب کے وسائل اور خدمات حاضر ہیں، بلوچستان کے عوام اور حکومت کے شانہ بشانہ ہیں، دعا ہے یہاں دہشتگردی کا جلد خاتمہ ہو۔ منگل کو وزیراعلیٰ مریم نواز صوبائی وزرا کے ہمراہ کوئٹہ پہنچیں جہاں انہوں نے کوئٹہ میں ایف سی ہیڈ کوارٹرز میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی اور گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے ملاقات کی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزرا بھی شریک ہوئے۔ ملاقات میں مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزرا نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے مریم نواز سے اظہار تشکر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایف سی بلوچستان کو سامان کی خریداری کیلئے پیسوں کی ضرورت تھی، مریم نواز کو دس ارب روپے کی ضرورت کا معلوم ہوا تو انہوں نے سارے پیسے دے دیے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز سی ایم سیکرٹریٹ پہنچیں جہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اور اراکین اسمبلی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور سیکورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ مریم نواز شریف کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح کیلئے متحد ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ خوشی ہے کہ بحیثیت وزیراعلیٰ میرا بلوچستان کا یہ پہلا دورہ ہے، بلوچستان کے عوام کا جذبہ اور پاکستان سے وابستگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان کو درپیش چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون کرے گی۔ مریم نواز نے کہا کہ بلوچستان کے ساتھ ہیں اور یہاں پر موجود دہشت گردی کا خاتمہ قومی یکجہتی سے ہی ممکن ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور خوشحالی دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کہنا چاہتی ہوں کہ آپ نے درست کہا کہ آپ کے پاس فتنہ نہیں ہے، مگر بلوچستان کو فتنہ خوارج جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، ان حالات میں صوبہ چلانا ہمت اور استقامت مانگتا ہے، جو آپ دکھا رہے ہیں۔ مریم نواز نے کہا کہ وزیراعلیٰ صاحب کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے ہمراہ صحافیوں سے گفتگو میں مریم نواز نے کہا کہ بلوچستان میں فتنہ نہیں، فتنہ الخوارج ہے، پنجاب دہشتگردی کے خلاف جنگ سمیت ہر قسم کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے بلوچستان کے ساتھ ہے۔

پشاور (جنگ نیوز، نیوز ایجنسیاں) خیبر پختونخوا میں امن وامان سے متعلق اجلاس میں مالاکنڈ ڈویژن میں صوبائی حکومت کے نظم ونسق کو ماڈل کے طور پر نافذ کرنے اور رواں سال پشاور میں پی ایس ایل کے میچز بھی کرائے جانے کا فیصلہ کرلیا گیا، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ وفاق اور خیبر پختونخوا کے درمیان موثر رابطوں کے ذریعے دہشتگردی جیسے اہم مسئلے سے نمٹنے کے لئے اہم پالیسی امور پر عمل، ہم آہنگی اور یکساں موقف کو یقینی بنایا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے اعلیٰ سطحی اجلاس کور ہیڈ کوارٹر پشاور میں منعقد ہوا، اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، قومی سلامتی کے مشیر اور کور کمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل عمر احمد بخاری کے علاوہ اعلیٰ سول وعسکری حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے شہریوں اور سیکورٹی اداروں کے اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا گیا، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پشاور میں رواں سال ہونے والے پی ایس ایل کے میچز کا انعقاد کیا جائے گا۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ مالاکنڈ ڈویژن میں صوبائی حکومت کے نظم ونسق کو فوری طور پر صوبائی پولیس اور دیگر صوبائی اداروں کے زیر نگرانی ماڈل کے طور پر نافذ کیا جائے گا، بعد ازاں اس کامیاب ماڈل کو خیبر پختونخوا کے متاثرہ اضلاع بالخصوص خیبر، اورکزئی اور کرم میں مرحلہ وار نافذ کیا جائے گا۔ ان اضلاع میں شروع کیے جانے والے تمام ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی اور کسی بھی قسم کی عسکری کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لئے وزیراعلیٰ کی سربراہی میں ایک خصوصی ذیلی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا جو ماہانہ بنیادوں پر جائزہ اجلاس منعقد کرے گی۔ وزیراعلیٰ کی سربراہی میں قائم اس خصوصی ذیلی کمیٹی میں منتخب عوامی نمائندگان، کور کمانڈر پشاور، چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس اور صوبائی حکام کے علاوہ وفاقی اداروں کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یہ خصوصی ذیلی کمیٹی ان اضلاع میں گورننس اور ترقی کے شعبوں میں منصوبوں کی نگرانی کے علاوہ مقامی آبادی کی مستقل آمدنی کو یقینی بنانے کے لیے متبادل روزگار کی فراہمی کے مواقع پیدا کرے گی، اس کے علاوہ کمیٹی عارضی طور پر بے گھر افراد کے مسائل کے حل کے لیے موثر انتظامات بھی کرے گی۔ وفاق اور خیبر پختونخوا کے درمیان موثر رابطوں کے ذریعے دہشتگردی جیسے اہم مسئلے سے نمٹنے کے لیے اہم پالیسی امور پر عمل، ہم آہنگی اور یکساں موقف کو یقینی بنایا جائے گا۔ نوجوانوں میں شدت پسندانہ سوچ کی روک تھام اور مثبت سوچ کے فروغ کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ اجلاس میں غیر قانونی سم کارڈز، دھماکہ خیز مواد اور بھتہ خوری جیسی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت اقدامات جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ اراکین کابینہ سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی چیف منسٹر سیکریٹریٹ آمد پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کو روایتی بلوچی چادر کا تحفہ دے رہے ہیں

CLIPP

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تع

حکومت بلو

D

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54 بدھ 22 شعبان 1447ھ 11 فروری 2026ء صفحات 08 شمارہ 219

قیمت 35 روپے PTCL 081-2827345 081-2827344 Email. mashriqqta2008@gmail.com رجسٹرڈ BC-m-1

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا دورہ کوئٹہ، سیکیورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان

پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی بات چیت

گورنر، وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزراء سے ملاقاتیں، ایف سی ہیڈ کوارٹرز میں منعقدہ تقریب میں شرکت، بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے بلوچستان میں امن و امان اور سیکیورٹی فورسز کی معاونت کیلئے 10 ارب روپے کی خطیر رقم کی معاونت کا اعلان کر دیا۔ منگل کو وزیر اعلیٰ مریم نواز ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزرا کے ہمراہ کوئٹہ پہنچی جہاں انہوں نے کوئٹہ میں ایف سی ہیڈ کوارٹرز میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی اور گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے ملاقات کی جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزرا بھی شریک ہوئے۔ ملاقات میں مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزرا نے بھی شرکت کی۔ بعد ازاں مریم نواز سی ایم سیکرٹریٹ پہنچیں جہاں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اور اراکین اسمبلی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور سیکیورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ مریم نواز شریف کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح کیلئے متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خوشی ہے کہ بحیثیت وزیر اعلیٰ میرا بلوچستان کا یہ پہلا دورہ ہے، بلوچستان کے عوام کا جذبہ اور پاکستان سے وابستگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان کو درپیش چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون کرے گی۔ مریم نواز نے کہا کہ بلوچستان کے ساتھ ہیں اور یہاں پر موجود دہشت گردی کا خاتمہ قومی یکجہتی سے ہی ممکن ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور خوشحالی دیکھنا چاہتے ہیں۔

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ....

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ صوبائی کابینہ و اراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے کہ بحیثیت وزیر اعلیٰ ان کا پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا ہے انہوں نے بلوچستان کے عوام کے جذبے، قربانیوں اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی آئے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ محترمہ مریم نواز شریف کا یہ دورہ بلوچستان اور پنجاب کے مابین بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے لیے دس ارب روپے کی معاونت ایک بروقت، مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور ریاستی یکجہتی کی واضح علامت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن و ترقی کے لیے نیک خواہشات اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فراہم کردہ وسائل سے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ مدد ملے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر کے بحالی امن کو یقینی بنایا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کو روایتی شال پہنا رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ کابینہ اراکان سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 61 | بدھ، 22 شعبان المعظم، 11 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان کے لوگوں نے قومی یکجہتی کیلئے لازوال قربانیاں دیں، مریم نواز

سیکورٹی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے میں پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر اعلیٰ پنجاب

مریم نواز کا دورہ دونوں صوبوں کے درمیان بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

کے اراکین سے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا صوبائی کابینہ و اراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے کہ بحیثیت وزیر اعلیٰ ان کا پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا ہے انہوں نے بلوچستان کے عوام کے جذبے، قربانیوں اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی آئے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ محترمہ مریم نواز شریف کا یہ دورہ بلوچستان اور پنجاب کے مابین بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے لیے دس ارب روپے کی معاونت ایک بروقت، مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور ریاستی یکجہتی کی واضح علامت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن و ترقی کے لیے نیک خواہشات اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فراہم کردہ وسائل سے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ مدد ملے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر کے بحالی امن کو یقینی بنایا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ اراکین کابینہ کا گروپ فوٹو

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی کوئٹہ آمد پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی شال پہنا رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | بدھ 11 فروری 2026ء بمطابق 22 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 42

وزیراعلیٰ پنجاب کی کوئٹہ آمد، صوبے میں فورسز کی معاونت کیلئے 10 ارب روپے دینے کا اعلان، میر سرفراز بگٹی نے چادر پہنائی

دہشتگردی کیخلاف آپریشن میں بلوچستان کی معاونت کرینگے

مریم نواز

درپیش چیلنجز میں صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی، ہمارے وسائل و خدمت حاضر، یہاں کی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب کا پرتپاک استقبال، ایف سی ہیڈکوارٹر تقریب میں شرکت، کابینہ اور ارکان اسمبلی سے گفتگو

حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں، وزیراعلیٰ، گورنر جعفر خان مندوخیل سے ملاقات میں صوبوں میں تعلقات بڑھانے اور عوامی رابطوں کو فروغ دینے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن + انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ایف سی بلوچستان کیلئے دس ارب روپے دینے کا اعلان کر دیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کوئٹہ میں گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان سمیت صوبائی وزرا سے ملاقات کی،

مریم نواز نے بلوچستان کی بھرپور معاونت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے اور قیام امن کیلئے بلوچستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے ہمراہ صحافیوں سے گفتگو میں مریم نواز نے کہا کہ بلوچستان میں فتنہ نہیں، فتنہ الخوارج ہے، پنجاب دہشتگردی کے خلاف جنگ سمیت ہر قسم کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے بلوچستان کیساتھ ہے۔ بلوچستان کو جہاں اور جیسی سپورٹ در

بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

نواز نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کے مجموعی امن و امان کے حالات اور صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء اور ممبران اسمبلی، مریم اورنگزیب، عظمیٰ بخاری اور پنجاب کے چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان کے گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس وقت وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور باہمی تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ کا دورہ کرنے پر وزیراعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا۔ جس پر پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی آپ سے رابطے میں رہیں گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے صوبوں کے درمیان تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے کے ساتھ ساتھ عوام سے عوام کے رابطوں کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز کو یادگاری شیلڈ اور روایتی تحائف پیش کیا۔

کوئٹہ (خ ن + انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ایف سی ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف وفد کے ہمراہ گورنر ہاؤس پہنچ گئیں۔ بعدازاں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف وفد کے ہمراہ چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ بھی گئیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی، صوبائی کابینہ اور اراکین اسمبلی نے وزیراعلیٰ آفس آمد پر پرتپاک استقبال کیا۔ وزیراعلیٰ مریم

بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی آئے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ پنجاب کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ محترمہ مریم نواز شریف کا یہ دورہ بلوچستان اور پنجاب کے مابین بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے لیے دس ارب روپے کی معاونت ایک بروقت، مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور سیاسی یکجہتی کی واضح علامت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن و ترقی کے لیے نیک خواہشات اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فراہم کردہ وسائل سے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر کے دیرپا امن کو یقینی بنایا جائے گا۔

نواز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے ہمراہ کابینہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خوشی ہے کہ بحیثیت وزیراعلیٰ میرا پہلا دورہ بلوچستان کا ہے۔ بلوچستان کے عوام کا جذبہ اور پاکستان سے وابستگی قابل ستائش ہے۔ بلوچستان کو درپیش چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون کرے گی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ہم بلوچستان کیساتھ ہیں، دہشت گردی کا خاتمہ قومی یکجہتی سے ممکن ہے۔ بلوچستان میں امن، استحکام اور خوشحالی دیکھنا چاہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مزید کہا کہ بلوچستان میں خیر مقدم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کی شکر گزار ہوں۔ بلوچستان کے لوگوں کی ملک کیساتھ عقیدت کو سراہتی ہوں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان موجودہ حالات میں بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ بلوچستان کیلئے پنجاب کے وسائل اور خدمات حاضر ہیں۔ بلوچستان کے عوام اور حکومت کے ساتھ شانہ بشانہ ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ دعا ہے کہ بلوچستان خوب آگے بڑھے، امن و امان اور خوشیوں کا گہوارہ بنے۔ خوشی ہوگی کہ بلوچستان کے عوام کی خدمت کر سکوں۔ حوصلے اور استقامت کیساتھ وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے کے معاملات چلا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان کو فتنہ الخوارج کیخلاف آپریشن میں ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔ دعا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی کا جلد خاتمہ ہو۔ عزت افزائی کرنے پر گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی شکر گزار ہوں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے لیے معاونت مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے۔ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح کیلئے متحد ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم

کار ہوگی، ہم دیں گے۔ مریم نواز نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کی ملک کیساتھ عقیدت کو سراہتی ہوں، وزیراعلیٰ بلوچستان موجودہ حالات میں بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ بلوچستان کیلئے پنجاب کے وسائل اور خدمات حاضر ہیں۔ بلوچستان کے عوام اور حکومت کیساتھ شانہ بشانہ ہیں۔ دعا ہے بلوچستان سے دہشتگردی کا جلد خاتمہ ہو۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا ایف سی کیلئے 10 ارب روپے دینے پر شکریہ ادا کیا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب نے ایف سی بلوچستان کیلئے 10 ارب روپے دیے، ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ایف سی بلوچستان کو سامان کی خریداری کیلئے پیسوں کی ضرورت تھی، مریم نواز کو دس ارب روپے کی ضرورت کا معلوم ہوا تو انہوں نے سارے پیسے دے دیئے۔ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے سنگل کویسل چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ صوبائی کابینہ و اراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں۔ محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے کہ بحیثیت وزیراعلیٰ ان کا پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کے جذبہ قربانی اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ پنجاب حکومت ہر مرحلے پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ

CLIPPING SERVICE
DIRECTO[...]
GENERAL [...]
RELATIONS B[...]
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 6

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | بدھ 11 فروری 2026ء بمطابق 22 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-42

مریم نواز کی جانب سے فراہم کردہ وسائل سے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں مدد ملے گی، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں

بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر کے بحالی امن کو یقینی بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے، مریم نواز کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا صوبائی کابینہ واراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں وزیراعلیٰ میر (بقیہ نمبر14 صفحہ نمبر2 پر)

سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے کہ بحیثیت وزیر اعلیٰ ان کا پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا ہے انہوں نے بلوچستان کے عوام کے جذبے، قربانیوں اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی آئے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ محترمہ مریم نواز شریف کا یہ دورہ بلوچستان اور پنجاب کے مابین بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے لیے دس ارب روپے کی معاونت ایک بروقت، مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور ریاستی یکجہتی کی واضح علامت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن و ترقی کے لیے نیک خواہشات اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فراہم کردہ وسائل سے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ مدد ملے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر کے بحالی امن کو یقینی بنایا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ کابینہ کے ارکان سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 بدھ 11 فروری 2026ء بمطابق 22 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 42

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا دورہ کوئٹہ

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی معاونت کیلئے 10 ارب روپے دینے کا اعلان

پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے، بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے' مریم نواز

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پر عزم ہیں صوبے میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہیں' وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا صوبائی کابینہ و اراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے کہ بحیثیت وزیر اعلیٰ ان کا پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا ہے انہوں نے بلوچستان کے عوام کے جذبے، قربانیوں اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی آئے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ محترمہ مریم نواز شریف کا یہ دورہ بلوچستان اور پنجاب کے مابین بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے لیے دس ارب روپے کی معاونت ایک بروقت، مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور ریاستی یکجہتی کی واضح علامت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن و ترقی کے لیے نیک خواہشات اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فراہم کردہ وسائل سے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ مدد ملے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پر عزم ہیں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر کے بحالی امن کو یقینی بنایا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ اراکین کابینہ سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی وزیر پنجاب عظمیٰ بخاری کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ پہنچنے پر روایتی شال پہنا رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 11 فروری 2026ء 22 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 162

کوئٹہ، وزیراعلیٰ پنجاب کی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ صوبائی کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات، بلوچستان میں حالیہ دہشتگردی...

بلوچستان کی یکجہتی و قومی سلامتی کیلئے عوام نے ہمیشہ لازوال قربانیاں دیں

بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومتِ پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے، بحیثیت وزیراعلیٰ پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا کرنا باعث مسرت...

پنجاب حکومت کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے لیے دس ارب روپے کی معاونت ایک بروقت، مثبت اور قابلِ تحسین اقدام ہے، جو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور ریاستی یکجہتی کی واضح علامت ہے، بلوچستان میں دہشتگردی...

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے منگل کو ... چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور (بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا صوبائی کابینہ و اراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان ... اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے کہ بحیثیت وزیر اعلیٰ ان کا پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا ہے انہوں نے بلوچستان کے عوام کے جذبے، قربانیوں اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومتِ پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی آئے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ محترمہ مریم نواز شریف کا یہ دورہ بلوچستان اور پنجاب کے مابین بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے لیے دس ارب روپے کی معاونت ایک بروقت، مثبت اور قابلِ تحسین اقدام ہے، جو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور ریاستی یکجہتی کی واضح علامت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن و ترقی کے لیے نیک خواہشات اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فراہم کردہ وسائل سے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ مدد ملے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کرکے بحالی امن کو یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ اراکین کابینہ سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ سے رخصت کر رہے ہیں

ہے۔ وزیراعظم کے ... ہارون اختر خان نے ... گفتگو کرتے ہوئے ... پاکستان اسٹیل ملز ... کمپنیاں سرمایہ ... تیار ہیں۔ چار سال ... ملز کو دوبارہ اپنے ... جائے گا، اسٹیل ملز ... روسی کمپنیوں سے ... مراحل میں ہے، جب ... شوگر سیکٹر کو ڈی ریگو... ہارون اختر خان کا ... حکومت ملکی تاریخ ... پالیسی لائی ہے، جس ... جس سے کا حصہ 18 فیصد ... فیصد کیا جائیگا، موجود ... صنعتی ترقی کے ابتدائی ... ہے، صنعتوں کو ٹیکس ...

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حمید امین

جلد 81 | بدھ 11 فروری 2026، 22 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 42

دہشت گردی کا خاتمہ قومی یکجہتی سے ہی ممکن ہے

سرفراز بگٹی، مریم نواز

بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ پنجاب کا بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان، بلوچستان کو درپیش چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون کریگی، مریم نواز

کوئٹہ (این این آئی، اے این این) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ صوبائی کابینہ و اراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے

جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی کے طویل المدتی ویژن کی تکمیل ہے۔ ڈیش بورڈ لا اینڈ جسٹس کمیشن نے نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے تیار کیا۔ منصوبہ سپریم کورٹ، فیڈرل شریعت کورٹ اور تمام ہائیکورٹس کے آئی ٹی ڈائریکٹوریٹس کے اشتراک سے مکمل ہوا۔ ڈیش بورڈ ریئل ٹائم عدالتی ڈیٹا کو ایک مربوط اینالیٹکس فریم ورک میں یکجا کرتا ہے۔ پلیٹ فارم اسٹریٹجک منصوبہ بندی اور ادارہ جاتی احتساب کو مضبوط بناتا ہے۔ اعلامیے کے مطابق سیکرٹری وزارت آئی ٹی نے گورننس میں ٹیکنالوجی کے کردار پر حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ ڈیش بورڈ شفافیت، پیش گوئی اور عدالتی کارکردگی کی نگرانی کو بہتر بنائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ اراکین کابینہ سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر پنجاب عظمیٰ بخاری کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ پہنچنے پر روایتی شال پہنا رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ پہنچنے پر روایتی شال پہنا رہے ہیں

CamScanner

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان | ABC CERTIFIED | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

| جلد 28 | بدھ 11 فروری 2026ء | 22 شعبان | 1447ھ | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS رجسٹرڈ سی پی ایل-10 | شمارہ 356 |

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ اراکین کابینہ سے خطاب کررہے ہیں

مریم نواز کا دورہ کوئٹہ، فورسز کیلئے 10 ارب کا اعلان

گورنر اور وزیراعلیٰ سے ملاقات، رابطوں کو فروغ دینے پر اتفاق

بلوچستان کو فتنہ نہیں فتنہ الخوارج کا سامنا ہے، آپریشن میں ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے، پنجاب کے وسائل اور خدمت حاضر ہیں، دعا ہے کہ دہشت گردی کا جلد خاتمہ ہو، مریم نواز کا ایف سی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ تقریب سے خطاب

دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے، وزیراعلیٰ پنجاب، حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں، وفاق اور صوبوں کے خوشگوار تعلقات ہیں، جعفر مندوخیل، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ بلوچستان کو فتنہ نہیں بلکہ فتنہ الخوارج کا سامنا ہے، فتنہ الخوارج کے خلاف آپریشن میں ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے، بلوچستان کے لیے پنجاب کے وسائل اور خدمت حاضر ہیں، دعا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی کا جلد خاتمہ ہو۔ انہوں نے بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے لیے 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو دورہ کوئٹہ کے موقع پر ایف سی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ تقریب کے دوران کہی۔ اس موقع پر انہوں نے سیکیورٹی فورسز کے لیے 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ پنجاب کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام کا جذبہ اور پاکستان سے وابستگی قابل ستائش ہے، بلوچستان کو درپیش چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون کریگی، ہم بلوچستان کے ساتھ ہیں، دہشت گردی کا خاتمہ قومی یکجہتی سے ممکن ہے، بلوچستان میں امن، استحکام اور خوشحالی دیکھنا چاہتے ہیں۔ مریم نواز نے کہا کہ بلوچستان کو فتنہ نہیں بلکہ فتنہ الخوارج کا سامنا ہے، فتنہ الخوارج کے خلاف آپریشن میں ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے، بلوچستان کے لیے پنجاب کے وسائل اور خدمت حاضر ہیں، دعا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی کا جلد خاتمہ ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ مریم نواز شریف کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں، سیکیورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح کے لیے متحد ہیں۔

کوئٹہ (ح ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کے مجموعی امن وامان کے حالات اور صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء اور ممبران اسمبلی، مریم اورنگزیب، عظمیٰ بخاری اور پنجاب کے چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان کے گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس وقت وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور باہمی تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ کا دورہ کرنے پر وزیراعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا جس پر پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی آپ سے رابطے میں رہیں گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے صوبوں کے درمیان تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے کے ساتھ ساتھ عوام سے عوام کے رابطوں کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز کو یادگاری شیلڈ اور روایتی قالین پیش کیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا صوبائی کابینہ و اراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے کہ بحیثیت وزیراعلیٰ ان کا پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا ہے انہوں نے بلوچستان کے عوام کے جذبے، قربانیوں اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے

11

C
DIRECTORATE
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOCI

Bullet No 1

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 16 روپے

جلد 21 — بدھ 11 فروری 2026ء 22 شعبان 1447ھ — شمارہ 33

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ہمراہ اراکین کابینہ سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی و سلامتی کیلئے لازوال قربانیاں دی ہیں، پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے، وزیراعلیٰ پنجاب کی گفتگو

مریم نواز کی گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات

بلوچستان کو درپیش سیکیورٹی و ترقیاتی چیلنجز میں پنجاب ہر ممکن تعاون کریگی

مریم نواز

پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے، دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے، ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی آئے، اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ پنجاب کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں

اس وقت وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور باہمی تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی فوری ضرورت ہے، گورنر مندوخیل نے کوئٹہ کا دورہ کرنے پر وزیراعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا جس پر پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی آپ سے رابطے میں رہیں گی

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بلوچستان کابینہ اور اتحادی بقیہ 2 صفحہ 6 پر

جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ صوبائی کابینہ و اراکین بلوچستان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان اور دیرپا امن و پائیدار ترقی کے ضامن ہیں۔ محترمہ مریم نواز شریف نے کہا کہ انہیں اس بات پر دلی مسرت ہے کہ بحیثیت وزیراعلیٰ ان کا پہلا سرکاری دورہ بلوچستان کا ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کے جذبے، قربانیوں اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں حکومت پنجاب ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی آئے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ پنجاب کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ محترمہ مریم نواز شریف کا یہ دورہ بلوچستان اور پنجاب کے مابین بھائی چارے، اتحاد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے لیے دس ارب روپے کی معاونت ایک بروقت، مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور یکجہتی کی واضح علامت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور ایڈمنسٹریشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر گامزن ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکجا ہو کر کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن و ترقی کے لیے نیک خواہشات اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فراہم کردہ وسائل سے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر کے بحالی امن کو یقینی بنایا جائے گا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کے مجموعی امن و امان کے حالات اور صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء اور ممبران اسمبلی، مریم اورنگزیب، عظمیٰ بخاری اور پنجاب کے چیف سیکریٹری زاہد اختر زمان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان کے گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس وقت وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور باہمی تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ کا دورہ کرنے پر وزیراعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا جس پر پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی آپ سے رابطے میں رہیں گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے صوبوں کے درمیان تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے کے ساتھ ساتھ عوام سے عوام کے مابین روابط کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز کو یادگاری شیلڈ اور روایتی تحائف پیش کیے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے کوئٹہ پہنچنے پر انہیں روایتی شال پہنا رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کو کوئٹہ کے دورے کے اختتام پر الوداع کر رہے ہیں

CamScanner

1 CLIPPING SERVICE 12

DIRECTORATE ... نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1368 QUETTA Wednesday February 11, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 22, 1447

Maryam assures Bugti of full support against terror

Punjab CM announces Rs 10b aid for Balochistan

Staff Report

QUETTA: Punjab Chief Minister (CM) Maryam Nawaz on Tuesday announced Rs10 billion in assistance for Balochistan during her one-day official visit to Quetta, vowing "every possible" support for the province and urging national unity and inter-provincial coordination to defeat terrorism.

The Punjab chief minister's visit comes amid heightened security in Balochistan after terrorists launched a series of coordinated attacks at multiple locations in Balochistan on January 31. The provincial government imposed Section 144 across Balochistan for one month, citing heightened security concerns and the overall law-and-order situation.

During a meeting with Balochistan CM Sarfraz Bugti, Maryam said she was pleased that her first visit to Balochistan as chief minister was to Quetta. She praised the people of Balochistan for their spirit and what she described as their deep attachment to Pakistan.

Maryam said Punjab would provide "every possible" support to Balochistan in addressing its challenges. "We are with Balochistan," she said, adding that terrorism could only be eliminated through national unity.She said the government wanted to see peace, stability and prosperity in Balochistan.

On the occasion, Bugti welcomed Maryam to the province and praised Punjab's announcement of Rs10 billion in support for security forces as a "positive and commendable step".

Bugti said the government and opposition in Balochistan were united on public welfare, and that national unity was essential in the fight against terrorism.According to a statement issued by the Balochistan government, Bugti received Maryam at the Chief Minister's Secretariat.

"The two leaders discussed peace, public welfare and development in Balochistan, and signalled a joint commitment by the government and opposition to work together on the province's priorities," the statement said.

It added that both chief ministers agreed that ending terrorism was only possible through national unity and mutual cooperation.Earlier, upon reaching Quetta, Maryam was received at the airport by Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhail, CM Bugti, members of the provincial cabinet and senior officials.

After the reception, Maryam attended a ceremony at the FC Headquarters. She later proceeded to the Governor House with the delegation, where she met Governor Mandokhail.

Maryam was accompanied by senior Punjab ministers, including Marriyum Aurangzeb and Azma Bukhari, as well as the Punjab chief secretary.The Punjab chief minister is also scheduled to meet families affected by the recent terrorist attacks during the visit and express solidarity with them.

CamScanner

Daily

FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

1 Bullet No.

13

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti addressing members alongside Punjab Chief Minister Maryam Nawaz.

Punjab stands with Balochistan against terrorism: Maryam

QUETTA: Punjab Chief Minister Maryam Nawaz Sharif on Tuesday said that the Punjab government is ready to provide all possible cooperation, resources and support to Balochistan for development of it and eliminating terrorism activities from the province.

She said that Balochistan needs perseverance to deal with the challenges being faced by it and the Chief Minister of Balochistan deserves tribute for running the province in these circumstances.

She expressed these views while talking on the occasion of her visit to Quetta.

Governor Balochistan Sheikh Jaffar Khan Mandokhel, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, provincial ministers, members of the assembly and other personalities were also present on the occasion.

The Chief Minister of Punjab said that she is grateful to the Governor of Balochistan, the Chief Minister and the government of Balochistan for the kindness and respect with which she was welcomed upon her arrival in Balochistan.

She said that this is her first visit to any other province after being elected as the Chief Minister of Punjab.

Referring to her visit to the FC headquarters, she said that the determination of the Frontier Corp FC is commendable, seeing which boosted her morale.

The Punjab Chief Minister assured full cooperation in the ongoing operation against Fitna-Al-Khawarij and other government challenges and said that the Punjab government stands with Balochistan at every level.

She hoped that terrorism would soon be eradicated from Balochistan and that this province would become a cradle of peace and prosperity.

Meanwhile, Punjab Chief Minister Maryam Nawaz met Balochistan Governor Jaffar Khan Mandokhail at the Governor House in Quetta to discuss the country's overall law and order situation, recent political developments in Balochistan, and matters of mutual interest.

The meeting was also attended by Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, Speaker of the Balochistan Assembly Captain (R) Abdul Khaliq Achakzai, provincial ministers, members of the assembly, as well as Maryam Aurangzeb, Uzma Bukhari, and Punjab Chief Secretary Zahid Akhtar Zaman.

Governor Mandokhail highlighted the cordial relations between the federal government and provinces, stressing the need for concrete steps to promote inter-provincial harmony and strengthen mutual ties. He thanked Chief Minister Maryam Nawaz for her visit to Quetta.

In response, Maryam Nawaz assured the Governor of her continued contact and full cooperation in the future. Both leaders agreed on the importance of enhancing relations between provinces and promoting people-to-people connections. At the conclusion of the meeting, Governor Mandokhail presented Maryam Nawaz with a commemorative shield and a traditional carpet as a token of goodwill.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 11 FEB 2026 Page No. 14

Maryam Nawaz, CM Bugti pledge joint efforts for peace

QUETTA: Punjab Chief Minister Maryam Nawaz Sharif met members of the Balochistan cabinet and coalition parties at the Chief Minister's Secretariat in Quetta, alongside Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti.

She strongly condemned recent incidents of terrorism in the province and pledged full support from the Punjab government at all levels.

Addressing the provincial cabinet and assembly members, Maryam Nawaz Sharif praised the measures taken by CM Sarfraz Bugti for public welfare and peace restoration, describing them as a foundation for lasting stability and development.

She expressed pride that her first official visit as chief minister was to Balochistan, acknowledging the resilience and sacrifices of its people for national unity and security.

Maryam Nawaz reiterated Punjab's commitment to stand shoulder to shoulder with Balochistan in overcoming security and development challenges, stressing that terrorism can only be defeated through collective resolve, cooperation and national solidarity.

Welcoming her visit, CM Balochistan said it symbolized brotherhood and strengthened inter-provincial harmony.

He lauded Punjab's Rs10 billion financial assistance for security forces, calling it a timely and commendable step that would enhance their professional capacity in the fight against terrorism. Sarfraz Bugti reaffirmed the provincial government's determination to eradicate terrorism and ensure the full restoration of peace across Balochistan, noting that both government and opposition were united on a common agenda of public welfare, peace, and development.-APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 11 FEB 2026 Page No. 15

بلوچستان میں صحت کا شعبہ بہتری کی جانب گامزن ہے، بخت کاکڑ

افسران عوام کی سہولت کے لیے تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں، بعض علاقوں میں شکایات موصول ہورہی ہیں

میرے ڈیپارٹمنٹ میں کوئی مداخلت کی جائے تو افسران فوری طور پر آگاہ کریں، صوبائی وزیر کی افسران کو ہدایت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کی سہولت کے لیے صحت کے شعبے میں بہتری آرہی ہے متعلقہ اضلاع کے افسران عوام کی سہولت کے لیے تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں کسی میرے ڈیپارٹمنٹ میں کوئی مداخلت یا بے جا سفارش کی گئی تو مجھے یا متعلقہ افسر فوراً آگاہ کیا جائے ہسپتالوں میں سہولیات اور خاص کر ادویات کی کمی کے حوالے سے بھی مجھے آگاہ کیا جائے اگر کسی شخص نے میرے نام سے سفارش یا مداخلت کی تو اس حوالے سے میں سخت ایکشن لوں گا یہ بات انہوں نے فون پر مختلف ڈی ایچ اوز اور ایم ایس کو ہدایت دیتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ غریب عوام اس وقت حکومت و خاص کر محکمہ صحت کی طرف دیکھ رہے ہیں عوام علاج ومعالجہ کی سہولت چاہتے ہیں لیکن بعض علاقوں میں رابطے کے فقدان یا کوئی اور وجہ سے کچھ شکایات موصول ہورہی ہے ان شکایات پر خاموش نہیں بلکہ بھرپور ایکشن لوں گا چاہے اس میں ہسپتال کا سربراہ یا کوئی اور شامل ہو بلکہ ہماری خواہش ہے کہ تمام سرکاری ہسپتالوں کی جو سربراہان ہیں ان کو مکمل اختیار ہے کہ وہ ہسپتال کی بہتری اور دیگر حوالے سے کام کریں میں ان کو مکمل سپورٹ کروں گا میرے نام یا کسی اور حوالے سے کسی نے مداخلت یا بے جا سفارش کی تو فوری طور پر مجھے آگاہ کیا جائے افسران بلاخوف عوام خدمت جاری رکھیں وسائل کی کمی ہو یا دیگر حوالے سے ان کو مکمل سپورٹ کروں گا۔

صوبائی حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، امیر حمزہ زہری

دیہی علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے مختلف وفود نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے کیونکہ پسماندہ اور دیہی علاقوں کی ترقی سے ہی عوام کے مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور دہشت گردی کے ذر......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

یعے بلوچستان کو چند لمحوں کے لیے پیچھے تو دھکیلا جا سکتا ہے لیکن حکومت کی عوامی خدمت کو روکا نہیں جا سکتا۔ عوام کی فلاح و بہبود کا یہ عمل پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گا صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ محکمہ بلدیات و دیہی ترقی عوام کے بنیادی مسائل کے حل میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے

INTEKHAB QUETTA

گوادر کو سرمایہ کاری دوست شہر کے طور پر فروغ دیا جائیگا، چیئرمین پورٹ

نورالحق بلوچ کی سیکرٹری وزارت منصوبہ بندی ترقی وخصوصی اقدامات سے ملاقات، وفاقی حکومت مکمل تعاون کرے گی، اویس منظور سمرا

گوادر پورٹ کی وسیع تجارتی ومعاشی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے لئے چینی کمپنی کے ایم ڈی وانگ ہوئی ہوا پر عزم

گوادر (بیورو رپورٹ) گزشتہ روز وفاقی وزیر برائے وزارت منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال سے اجلاس کے بعد چیرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے سیکریٹری برائے وزارت منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات اویس منظور سمرا سے ملاقات کی۔ ملاقات میں گوادر بندرگاہ کو مکمل طور پر فعال بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وسطی ایشیائی ریاستوں (CARs) کے لیے گوادر میں آف ڈاک ٹرمینل کے قیام سمیت مختلف تزویراتی اور عملی پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ چیرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے گوادر بندرگاہ کی علاقائی تجارت میں اہمیت اور مستقبل کے امکانات پر روشنی ڈالی، جبکہ سیکریٹری منصوبہ بندی اویس منظور سمرا نے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ یہ ملاقات گوادر بندرگاہ کی ترقی، علاقائی رابطہ کاری اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے اہم پیش رفت ثابت ہوگی۔ دریں اثناء چیرمین گوادر پورٹ بندرگاہ نورالحق بلوچ اور بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

چائنا چیمبر آف کامرس اور ایم ڈی انرجی چائنا پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیرمین وانگ ہوئی ہوا (Huhua Wang) کے درمیان اسلام آباد میں ایک اہم ملاقات منعقد ہوئی۔ جس میں گوادر پورٹ کے فروغ اور سرمایہ کاری کے مواقع پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران چین اور اسلام آباد میں روڈ شوز اور انویسٹمنٹ ایکسپوز کے انعقاد پر اتفاق کیا گیا، جس کا مقصد گوادر پورٹ کی وسیع تجارتی ومعاشی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں اجاگر کرنا اور مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بالخصوص گوادر فری زون میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنا ہے۔ دونوں فریقین نے گوادر اور مجموعی طور پر بلوچستان میں سماجی ومعاشی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی تفصیلی غور کیا۔ اس موقع پر سوشل اینڈ اکنامک ڈویلپمنٹ (SED) فریم ورک کے تحت سماجی ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی گئی، جن میں کینسر اسپتالوں کے قیام اور دیگر جدید صحت سہولیات کی فراہمی کی تجاویز شامل ہیں، تاکہ عوامی صحت کے بنیادی ڈھانچے اور کمیونٹی فلاح وبہبود کو بہتر بنایا جا سکے۔ ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ گوادر کی ترقی کو نہ صرف تجارتی مرکز کے طور پر بلکہ ایک پائیدار، سماجی طور پر مستحکم اور سرمایہ کار دوست شہر کے طور پر فروغ دیا جائے گا، جس سے خطے میں معاشی خوشحالی کے نئے دروازے کھلیں گے۔

حالیہ دہشتگردی میں بھارت ملوث، افغانستان آلہ کار بنا، وزیر دفاع

مشکلات پر جلد قابو پائینگے

بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشتگردی کے سیکڑوں واقعات ہوئے، دہشتگردوں کو شکست دینگے، پوری قوم کا سیاسی اختلافات بھلا کر یکجا ہونیکی ضرورت، گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ دہشت گردی میں بھارت ملوث ہے اور افغانستان اس کا ذریعہ بنا ہوا ہے، ہم ان تمام مشکلات پر ضرور قابو پائیں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے سیکڑوں واقعات ہوئے ہیں، میرا ایمان ہے کہ ہم ان دہشت گردوں کو شکست دیں گے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ہماری افواج اس جنگ میں لازوال قربانیاں دے رہی ہیں، پیرا ملٹری فورسز سمیت عوام اس جنگ میں قربانیاں دے رہے ہیں، پوری قوم کو سیاسی اختلافات بھلا کر یکجا ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی میں شہید اور زخمی افراد کی فیملیز کے لئے حکومت امدادی پیکج کا اعلان کرے گی، اسلام آباد کے افسوسناک واقعے میں زخمی افراد کی بہت بڑی تعداد ہے، عبادت گاہیں ان لوگوں کے ہاتھوں بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

سے محفوظ نہیں جو خود کو مسلمان کہتے ہیں، یہ کیسے لوگ ہیں، کون ان لوگوں کو مسلمان کہتا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ اس طرح کے واقعات کے خلاف عوام کے تعاون سے ہی لڑا جا سکتا ہے، ہماری فوج، پولیس اور عوام ان دہشت گردوں کے خلاف بہادری سے لڑ رہے ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ امریکا میں دہشت گردی ہوتی ہے آئے روز کسی یونیورسٹی یا مارکیٹ میں ایسے واقعات ہو رہے ہیں، یہ ایک فطری عمل ہے اس میں کوئی نئی بات نہیں ہو جاتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں سیکیورٹی کو مزید سخت کرنے کی ضرورت ہے، جب سیکیورٹی سخت کی جاتی ہے تو اس سے عوام کی مشکلات میں بھی اضافہ ہوتا ہے، سڑکوں پر لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں۔

CamScanner

عوامی مشکلات کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، لیاقت لہڑی

نمائندوں اور شہریوں کے باہمی رابطے سے ہی مسائل کا موثر اور پائیدار حل ممکن ہے، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ ہم نے انتخابات کے دوران عوام سے جو وعدے کئے تھے انہیں انشاء اللہ ہر صورت پورا کریں گے حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے منگل کو اپنے دفتر میں ملاقات کرنے والے حلقہ انتخاب کے قبائلی عمائدین، عوامی نمائندوں اور مختلف وفود سے ملاقات کی دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات کے دوران وفود نے پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کو اپنے اپنے علاقوں کو درپیش بنیادی مسائل، بالخصوص ٹرانسپورٹ، سڑکوں، پانی، بجلی اور دیگر شہری سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلق آگاہ کیا۔ میر لیاقت لہڑی نے تمام مسائل کو نہایت توجہ، سنجیدگی اور بردباری کے ساتھ سنا اور یقین دہانی کرائی کہ عوامی مشکلات کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ میر لیاقت لہڑی نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام امور کو قواعد و ضوابط کے مطابق بروقت نمٹایا جائے۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ عوام کی خدمت ایک مقدس ذمہ داری ہے اور حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں اور شہریوں کے باہمی رابطے سے ہی مسائل کا موثر اور پائیدار حل ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عوام سے انتخابی مہم کے دوران جو وعدے کئے تھے انشاء اللہ انہیں ہر صورت پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں اربوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے جس سے عوام مستفید ہوں گے

حلقہ کی ترقی و خوشحالی اولین ترجیح ہے، میر فیصل جمالی

تعلیم، صحت، زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستا محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کی مجموعی ترقی اور خوشحالی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور عوام سے انتخابات کے دوران کیے گئے تمام وعدوں کو مرحلہ وار عملی شکل دی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عمرہ سعادت حاصل کرنے کے لیے روانگی کے موقع پر آئی این پی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر سنجیدگی سے عمل پیرا ہے اور شہری و دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے جس اعتماد اور توقعات کے ساتھ انہیں منتخب کیا، اس اعتماد پر پورا اترنے کے لیے دن رات محنت کی جا رہی ہے، اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے مثبت اثرات جلد عوام کو نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم، صحت، زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، تاکہ عوام کے معیار زندگی میں حقیقی بہتری لائی جا سکے۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ عوامی خدمت کو وہ عبادت سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنے حلقے کی تعمیر و ترقی کا سفر مزید تیز اور موثر انداز میں جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے مسائل کے حل اور علاقے کی پائیدار ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 11 FEB 2026 Page No. 17

این ایف سی ایوارڈ، صوبوں کو 36 کھرب 16 ارب 98 کروڑ روپے کے فنڈز منتقل

پنجاب کو 17 کھرب، سندھ 9، پختونخوا 5 اور بلوچستان کو 3 کھرب 32 ارب سے زائد فنڈز منتقل کیے گئے

اسلام آباد (اے پی پی) قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) کے تحت وفاق کی جانب سے صوبوں کو مالی سال کی پہلی ششماہی میں 36 کھرب 16 ارب 98 کروڑ روپے کے فنڈز منتقل کئے گئے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق پہلی ششماہی میں این ایف سی کے تحت پنجاب کو 17 کھرب 96 ارب 22 کروڑ 60 لاکھ روپے، سندھ کو 9 کھرب 5 ارب 44 کروڑ 10 لاکھ روپے، خیبر پختونخوا کو 5 کھرب 86 ارب 5 کروڑ 60 لاکھ روپے اور بلوچستان کو 3 کھرب 32 ارب 37 کروڑ 50 لاکھ روپے کے فنڈز منتقل کئے گئے۔ موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں این ایف سی کے تحت پنجاب کو 8 کھرب 82 ارب 32 کروڑ 60 لاکھ روپے، سندھ کو 4 کھرب 41 ارب 55 کروڑ 60 لاکھ روپے، خیبر پختونخوا کو 2 کھرب 87 ارب 14 کروڑ 70 لاکھ روپے اور بلوچستان کو ایک کھرب 64 ارب 25 کروڑ 80 لاکھ روپے کے فنڈز منتقل کئے گئے تھے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا، اجلاس میں ارکان صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر عام بحث کریں گے۔

بزنس فیسلیٹیشن سنٹر سے کاروباری و صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، قائم لاشاری

تمام سہولیات و سروسز ایک ہی ڈیجیٹل سرفیس پر دستیاب ہونگی، تربیتی سیشن کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے میں سرکاری امور کو ڈیجیٹل بنانے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق تمام سرکاری خدمات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی جانب سے بزنس فیسلیٹیشن سنٹر (BFC) سافٹ ویئر کے آپریشن سے متعلق ایک تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سرکاری محکموں کے فوکل پرسنز نے شرکت کی۔ تربیتی سیشن کا مقصد شرکاء کو بی ایف سی سافٹ ویئر کے عملی استعمال، طریقہ کار اور افادیت سے آگاہ کرنا تھا تاکہ حکومتی امور میں شفافیت، تیزی اور بہتری لائی جا سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے کہ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور سرکاری نظام کو مؤثر بنانے کے لیے ڈیجیٹل اصلاحات کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بزنس فیسلیٹیشن سنٹر بلوچستان میں کاروباری و صنعتی سرگرمیوں کے فروغ، کاروبار میں آسانی اور سرمایہ کاروں کو ون ونڈو کے تحت تمام سہولیات کی فراہمی کیلئے قائم کیا گیا ہے اور اس سافٹ ویئر کی مدد سے تمام محکمانہ رکاوٹوں کا خاتمہ ہوگا اور تمام سہولیات و سروسز ایک ہی ڈیجیٹل سرفیس پر دستیاب ہوں گی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی بچیاں یا تو بچے پیدا کررہی ہیں یا بندوقیں اٹھا رہی ہیں، ثمینہ زہری

لڑکوں کے چکر میں لڑکیاں پیدا کی جارہی ہیں، بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی میں بچی استعمال ہوئی ہے

برتھ کنٹرول ایک ٹیبو ہے جس پر بات نہیں کی جاتی، روبینہ خالد، بل پر مشاورت کرکے اسمبلی میں لائیں، سینیٹر

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹر ثمینہ زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بچیاں یا تو بچے پیدا کررہی ہیں یا بندوقیں اٹھا رہی ہیں۔ منگل کو سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے صحت کا اجلاس سینیٹر عامر ولی الدین چشتی کی زیرصدارت ہوا، جس میں نیشنل پاپولیشن اینڈ ری پروڈکٹیو ہیلتھ بل 2026 پر بحث ہوئی۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ آبادی بڑا مسئلہ ہے۔ پاپولیشن پر پالیسی مرتب کرنا ضروری ہے۔ ٹاسک فورس 2021 میں بنی، لیکن اب تک کوئی کام نہیں ہوا۔ ممبر کمیٹی روبینہ خالد نے کہا کہ آبادی میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، ہر مسئلہ آبادی میں اضافہ ہے۔ بلوچستان......... بقیہ صفحہ نمبر 32 پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

میں دہشت گردی میں بچی استعمال ہوئی ہے۔ لڑکوں کے چکر میں لڑکیاں پیدا کی جارہی ہیں۔ ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ بلوچستان کی بچیاں یا بچے پیدا کررہی یا بندوقیں اٹھا رہی ہیں۔ روبینہ خالد نے کہا کہ برتھ کنٹرول کے حوالے سے بات کرنی چاہیے۔ برتھ کنٹرول ایک ٹیبو ہے جس پر بات نہیں کی جاتی۔ جس پر ثمینہ ممتاز نے کہا کہ اس بل پر مشاورت کرکے اسمبلی میں لائیں تاکہ اسمبلی میں اس پر تحفظات نہ لگائے جائیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ اس بل پر اوپن ڈیبیٹ کروائی جائے۔ ہمارے موجودہ بچوں کے پاس جاب مارکیٹ ختم ہے۔ ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ ایک مولانا صاحب بولے تھے، میں تو 16 سالہ بچی سے شادی کروں گا

دہشتگرد حملوں میں بلوچستان پولیس کی لازوال قربانیوں کی داستان

اے ایس آئی محمود الرحمن شہید نے فرض کی ادائیگی کو ہمیشہ اولین ترجیح دی

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) فتنہ الہندوستان کے بزدلانہ حملوں کے سامنے بلوچ غیور عوام اور سیکیورٹی فورسز ایک آہنی دیوار ثابت ہوئے۔ تفصیل کے مطابق بھارتی پراکسی......... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

فتنہ الہندوستان کے ناپاک عزائم کو سیکیورٹی فورسز اور عوام کے باہمی اتحاد اور عزم نے خاک میں ملا دیا۔ بلوچستان پولیس کے بہادر افسر اے ایس آئی محمود الرحمن نے دفاع وطن کیلئے جام شہادت نوش کیا۔ شہید کے بھائی نے فتنہ الہندوستان کیسر پرست بھارت کو واضح پیغام دیا کہ بھائی کا شہادت کے عظیم رتبے پر فائز ہونا قابل فخر ہے، اسکو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے۔ بھائی نے کہا کہ اے ایس آئی محمود الرحمن شہید نے فرض کی ادائیگی کو ہمیشہ اولین ترجیح دی، اے ایس آئی محمود الرحمن شہید کی بلوچستان کے امن کی خاطر دی گئی لازوال قربانی ہرگز رائیگاں نہیں جائیگی۔ دہشتگردی کیخلاف جنگ میں بلوچستان پولیس کی لازوال قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ شہدائے پاکستان قوم کے ماتھے کا جھومر اور آنیوالی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 FEB 2026 Page No. 18

غیر حاضر ویکسی نیٹرز کیخلاف کارروائی کی جائیگی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن

تمام متعلقہ ادارے غیر حاضر ویکسی نیٹرز کی فہرستیں آپس میں شیئر کریں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے، شاہزیب کاکڑ

کوئٹہ ڈویژن کے تمام نان فنکشنل بی ایچ یوز کو جلد فعال بنایا جائے، ای پی آئی کے چوتھے جائزہ اجلاس میں افسران کو ہدایت

کوئٹہ (ن ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت ڈویژنل ٹاسک فورس برائے ای پی آئی کا چوتھا سہ ماہی جائزہ اجلاس ہوا۔ جس میں صوبائی کوآرڈی نیٹر ای پی آئی ڈاکٹر آفتاب کاکڑ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈپٹی ڈی ایچ او کوئٹہ ڈبلیو ایچ او، یونیسف، ٹیکنیکل اسٹاف، پی پی ایچ آئی، ایم ایس پی آر سی، ایس اے کے یو جبکہ اے ڈی سی کمشنرز چمن، پشین اور قلعہ عبداللہ سمیت دیگر ضلعی افسران نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ای پی آئی کی جانب سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو سہ ماہی کارکردگی رپورٹ پیش......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کی گئی، جس میں بتایا گیا کہ بچوں کو متعدی امراض سے بچاؤ اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ رپورٹ میں بنیادی مراکز صحت میں ادویات، ڈاکٹروں اور ویکسینیٹرز کی دستیابی، ٹیموں کی تربیت، ڈیجیٹل ڈیٹا انٹری، زیرو ڈوز بچوں کی نشاندہی اور کوریج بہتر بنانے سے متعلق اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے غیر حاضر اور ناقص کارکردگی دکھانے والے ویکسینیٹرز کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اہلکاروں کو معطل کیا جائے اور کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کے پی آئیز پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے ڈیجیٹل ایپس کی ٹریکنگ اور حاضری کی روزانہ بنیاد پر مانیٹرنگ یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے غیر حاضر ویکسینیٹرز کی فہرستیں آپس میں شیئر کریں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔

صادق پبلک اسکول میں داخلے کیلئے ٹیسٹ کا کامیاب انعقاد کیا گیا

ٹیسٹ کے انعقاد اور نگرانی کیلئے اسکول کی خصوصی ٹیم کوئٹہ میں موجود ہے

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ (BEEF) کے تحت صادق پبلک اسکول بہاولپور میں داخلے کے لیے اہلیت ٹیسٹ کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے مکمل مالی تعاون سے جاری چیف منسٹر اسکالرشپ پروگرام کا حصہ ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے پسماندہ اور کم ترقی یافتہ اضلاع سے .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

تعلق رکھنے والے مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں میں معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں، جس کے تحت جماعت اول سے جماعت ہفتم تک کے لیے 100 سے زائد طلبہ کا انتخاب کیا جائے گا۔ تعلیمی سال 2026 کے لیے ہونے والا یہ انتخابی عمل شفافیت، میرٹ اور انصاف کے اصولوں کے مطابق جاری ہے، جو گزشتہ برس 2025 کی کامیاب روایت کا تسلسل ہے، جب اسی اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان سے 100 سے زائد طلبہ نے صادق پبلک اسکول میں داخلہ حاصل کیا تھا۔ داخلہ ٹیسٹ کے انعقاد اور نگرانی کے لیے صادق پبلک اسکول بہاولپور کی خصوصی ٹیم کوئٹہ میں موجود ہے۔

غیر معیاری و ناقص انتظامات، مٹھائی مینوفیکچرنگ یونٹ سیل

مختلف اضلاع میں کارروائیوں کے دوران مضر صحت خوراک کی تیاری و فروخت پر 38 مراکز پر جرمانے عائد

حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر صوبے بھر میں کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، بلوچستان فوڈ اتھارٹی

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ناقص اور مضر صحت خوراک کی تیاری و فروخت کے خلاف صوبے بھر میں مؤثر کارروائیاں جاری ہیں۔ کوئٹہ سمیت لورالائی، اوستہ محمد اور ژوب، نوکنڈی میں مختلف فوڈ یونٹس کے خلاف کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 1 مٹھائی پروڈکشن یونٹ سیل جبکہ 38 مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق کوئٹہ کے علاقوں جوائنٹ روڈ، بروری روڈ اور سیٹلائٹ ٹاؤن میں قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر ایک سوئیٹس مینوفیکچرنگ یونٹ کو سیل کیا گیا جبکہ 9 میٹ شاپس سمیت 14 کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ سیل کیے گئے یونٹ میں صفائی کی انتہائی خراب صورتحال، اشیائے خوردونوش پر مینوفیکچرنگ اور ایکسپائری تاریخوں کا اندراج نہ ہونا، پیداواری جگہ پر گندگی اور حشرات کی موجودگی جیسے سنگین نقائص پائے گئے۔ میٹ شاپس مالکان کو دکانوں کے باہر گوشت لٹکانے، صفائی کے ناقص انتظامات اور آلودہ کٹنگ اوزار استعمال کرنے پر جرمانے کیے گئے۔ مزید برآں فوڈ لائسنس نہ ہونے پر 3 دیگر مراکز کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ دیگر اضلاع میں کارروائیوں کے دوران لورالائی میں 5، اوستہ محمد میں 7 کھانے پینے کے مراکز جبکہ نوکنڈی میں 2 جنرل اسٹورز کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ چھاپوں کے دوران زائد المیعاد اور ممنوعہ اشیائے خوردونوش کی بڑی مقدار ضبط کر کے تلف کر دی گئی۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی اولین ترجیح ہے، اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مشکوک خوراک یا غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع اتھارٹی حکام کو دیں تاکہ صحت دشمن عناصر کے خلاف بروقت کارروائی کی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 FEB 2026 Page No. 19

غیر قانونی فشنگ کیخلاف کریک ڈاؤن کیا جائے، ہدایت الرحمن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ پسنی میں غیر قانونی فشنگ جاری جس سے مقامی ماہی گیروں کو سخت نقصان ہورہا ہے اور یہ سب محکمہ فشریز کے عملے کی ملی بھگت سے ہورہا ہے، ماہی گیروں کے حقوق کا دفاع کروں گا۔ یہ بات انہوں نے گوادر، پسنی میں ماہی گیروں کے وفود سے ملاقات اور تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ساحلی علاقوں میں جاری غیر قانونی فشنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غیر قانونی سرگرمی میں مقامی ماہیگیر ملوث نہیں بلکہ غیر مقامی ماہی گیروں کی سرپرستی کر کے مسلط کیا جارہا ہے۔ غیر مقامی ماہی گیر کشتیوں کے ذریعے ممنوعہ طریقہ سے شکار کر رہے ہیں، جس سے سمندری وسائل تیزی سے ختم اور مقامی ماہیگیروں کا روزگار بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ اور یہ تمام سرگرمیاں محکمہ فشریز کے عملے کی مبینہ ملی بھگت کے بغیر ممکن نہیں کیونکہ بارہا شکایات اور نشاندہی کے باوجود موثر کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر غیر قانونی فشنگ کے خلاف سخت کریک ڈاؤن، غیر مقامی و غیر قانونی آپریٹرز کے خلاف کارروائی کی اور محکمہ فشریز کی کارکردگی کی شفاف انکوائری کرائی جائے۔

مشرقی بائی پاس پر ٹی بی ایس سسٹم کی تنصیب سے کم گیس پریشر کا مسئلہ حل ہوگا، نصر اللہ زیرے

مسلم اتحاد کالونی محمود آباد، بروری کالونی، حاجی باقی روڈ، محمود مینہ، مشرقی بائی پاس اور گردونواح میں گیس کی فراہمی بہتر ہوگی

وی آئی پیز کی موومنٹ اور روٹ لگنے سے ٹریفک جام معمول، صورتحال کی بہتری کیلئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں، پارٹی بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ سریلی بائی پاس، افغانیہ اسٹاپ پر سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے قائم کیے گئے نئے ٹی بی ایس (ٹاؤن بارڈر اسٹیشن) منصوبے کا آج باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کی طویل عرصے سے جاری قلت اور کم پریشر جیسے سنگین مسائل کے حل کی جانب ایک اہم اور مثبت پیش رفت ہے۔ اس موقع پر پارٹی کے صوبائی بائی پاس کے علاقائی سینئر معاون سیکریٹری نذیر خان اچکزئی، علاقائی معاون سیکریٹری محمد عثمان بڑیچ اور دیگر پارٹی کارکنان موجود تھے۔ نصر اللہ زیرے نے واضح کیا کہ اس ٹی بی ایس کی منظوری کے لیے انہوں نے کراچی میں سوئی سدرن گیس کمپنی کے سینئر جنرل منیجر بدیل صدیقی سے ملاقات کی تھی۔ اس ملاقات کے نتیجے میں ٹی بی ایس کی منظوری دی گئی۔ اس ٹی بی ایس کے قیام سے مسلم اتحاد کالونی، محمود آباد، بروری کالونی، حاجی باقی روڈ، محمود مینہ، مشرقی بائی پاس اور گردونواح کے دیگر علاقوں میں گیس کی فراہمی نمایاں طور پر بہتر ہوگی۔ انہوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام پر زور دیا کہ اس ٹی بی ایس کو مکمل استعداد کے ساتھ فعال رکھا جائے، نئی گیس پائپ لائنوں کی تنصیب کے عمل کو تیز کیا جائے اور گیس کی منصفانہ اور بلا تعطل تقسیم کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف حاصل ہو سکے۔ دریں اثناء ایک بیان میں پارٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی مسلسل بدتر صورتحال نے عوام کی روزمرہ زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ بالخصوص شہر میں آئے روز وی آئی پیز کی موومنٹ اور روٹ لگنے کی وجہ سے شہر کے مختلف علاقوں، اہم شاہراہوں اور مرکزی بازاروں میں ٹریفک جام معمول بن چکا ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید ذہنی اذیت اور جسمانی مشکلات کا سامنا ہے۔ ٹریفک کے ناقص انتظامات، قوانین پر عدم عملدرآمد، خراب سڑکیں اور ٹریفک پولیس کی عدم موجودگی نے صورتحال کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے۔

مریم نواز کے دورہ کوئٹہ نے بلوچستان کے عوام کے حوصلے بلند کیے، جمال شاہ

سنگین سیکورٹی چیلنجز سے دوچار بلوچستان حکومت کیلئے عملی تعاون بین الصوبائی ہم آہنگی کی مثال ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے دورہ کوئٹہ کو خوش آئند اور تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے دورے نے بلوچستان کے عوام کے حوصلے بلند کیے اور صوبے کو قومی یکجہتی کا واضح پیغام ملا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف خدمات انجام دینے والی سیکورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت کے اعلان کو جرات مندانہ، بروقت اور قابل تحسین اقدام قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت جن سنگین سیکورٹی چیلنجز سے دوچار ہے ایسے میں پنجاب حکومت کی جانب سے عملی تعاون بین الصوبائی ہم آہنگی کی بہترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیخ محمد بن زید النہیان اسپتال کوئٹہ میں بیگم کلثوم نواز پیڈ کارڈیالوجی بلاک کا افتتاح صوبے کے شعبہ صحت کے لیے سنگ میل ہے، جدید بلاک کے قیام سے نہ صرف بلوچستان بلکہ ملحقہ علاقوں کے ہزاروں بچوں کو دل کے امراض کے علاج کی معیاری سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت ہمیشہ عوامی فلاح، صحت اور ترقی کو ترجیح دیتی آئی ہے اور مریم نواز شریف اسی وژن کو عملی شکل دے رہی ہیں۔ امید ہے کہ مستقبل میں بھی پنجاب حکومت بلوچستان سے تعاون جاری رکھے گی۔

دستار چند گز کپڑے کا نام نہیں، امن و بھائی چارے کی علامت ہے، اسرار زہری

بلوچ دستار کو قدیم بلوچ ثقافت میں عزت و احترام حاصل ہے، وڈیرہ محمد شریف زگیبو کی دستار بندی سے خطاب

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے سربراہ سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری نے اپنے جاری کردہ بیان میں زگیبو قبائل کے نئے وڈیرہ محمد شریف زگیبو کو بطور اپنے قبیلے کے وڈیرہ بننے پر دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ دستار بندی ہمارے قبائلیت کی صدیوں پرانی رسم ورواج ہے اس رسم کو قوموں میں سب سے زیادہ مقدم سمجھا جاتا ہے۔ میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا کہ قبائلی رسموں کے ثمرات کی وجہ سے تمام قبائل ایک بندھن میں بندھے ہوئے ہیں۔ قوموں کی قبائلی رسم اور پگڑی کی بلوچ معاشرے میں بڑی اہمیت ہے۔ قوموں کی سربراہی کے دستار محض چند گز کپڑوں کا نام نہیں ہے بلکہ ہمارے قبائلی رسم ورواج میں امن بھائی چارے قوموں کی اتحاد و اتفاق قبائلی معاملات میڑو معرکوں قبائلی جھگڑوں اور تنازعات کے خاتمے قوموں میں محبت بھائی چارگی کی علامت ہے۔ جس کو درست سمت پر لے جانے کیلئے قوموں کے سربراہان کو کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا جھالاوان میں آبا اجداد سے لیکر آج تک ہمارے قومی سربراہان نے اپنے قبائلی رسم ورواج کو زندہ رکھا۔ دستار بندی کی رسم ایک پرانی اور نایاب رسم ورواج ہے اسکو برقرار رکھنے کیلئے تمام بلوچ قبائل کو اتحاد و اتفاق کو برقرار رکھنا ہے۔

بلوچستان بار کونسل کے بعض عہدیداروں کا غیر ذمہ دارانہ رویہ باعث تشویش ہے، امان کنرانی

ایک عہدیدار کی آڈیو وائس لیک ہوئی جس کی فرانزک تحقیقات کرائی جائے تاکہ بار کونسل کا تقدس بچ سکے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ نے بلوچستان بار کونسل کے بعض عہدیداروں کے غیر ذمہ دارانہ رویے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مبینہ طور پر بلوچستان بار کونسل کے ایک عہدیدار کا ایک آڈیو وائس لیک ہوا جس میں وہ اپنے کسی اہلکار کو پرانی تاریخوں میں جعلی ڈاک نمبر تلاش اور خود ساختہ لیٹر تیار کرنے کی بابت ہدایات دے رہا ہے جو اطلاعات کے مطابق سپریم کورٹ کے ایک وکیل اور معتبر منصب دار شخص کے لائسنس کو معطلی سے متعلق جعلی دستاویزات بنانے سے متعلق ہے اس وائس اور متعلقہ دونوں اشخاص جس کو فون کیا گیا ہے ان کے موبائل قبضے میں لے کر اس کی فرانزک تحقیقات کرائی جائے تاکہ بار کونسل کا تقدس پامال ہونے سے بچ سکے اور جس کا جو کردار ہے اس کو بے نقاب کیا جائے اس واقعے کے محرکات کے نتائج و حقائق سے وکلاء و عدالت عالیہ کو آگاہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 11 FEB 2026 Page No. 20

مولانا عبدالواسع

محلاتی انجینئرنگ نے بلوچستان کو کئی برس پیچھے دھکیل دیا

جمعیت ... محلاتی سازش کا تسلسل ... عوامی مینڈیٹ چھین کر سیاہ باب رقم کیا گیا آج صوبے کی صورتحال بدترین شکل اختیار کر چکی ہے

... بلوچستان اور خیبر پختونخوا ... کیلئے حقیقی عوامی نمائندگی تسلیم کی جائے

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 11 FEB 2026 Page No. 21

مستونگ جیل سے فرار ہونے والے چھ قیدیوں نے رضا کارانہ گرفتاری دیدی

31 جنوری کو دہشتگردوں نے ان قیدیوں کو فرار کرایا تھا، گرفتاری کیلئے [illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ جیل پر گیارہ روز قبل دہشت گردوں کے حملے میں فرار ہونے والے چھ قیدیوں نے رضا کارانہ گرفتاری دیدی [illegible] ذرائع کے مطابق 31 جنوری کو دہشت گردوں کی جانب سے مختلف مقامات پر دہشت گردانہ حملے کئے گئے مستونگ جیل پر بھی دہشت گردوں نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں جیل میں قید قیدیوں کو فرار کردیا تھا جن کی گرفتاری کیلئے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار چھاپے مار رہی تھی تاہم گزشتہ روز جیل سے فرار ہونے والے چھ قیدیوں نے متعلقہ حکام سے رابطہ کر کے رضا کارانہ طور پر گرفتاریاں دیدی ہے۔

گنداواہ: تھانیدار پر ڈاکوؤں کی فائرنگ، معجزانہ طور پر محفوظ رہے

گنداواہ (نامہ نگار) ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی گنداواہ پر موٹر سائیکلوں پر سوار ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی، پولیس کیجانب سے جوابی فائرنگ پر ڈاکو اپنی موٹر سائیکل چھوڑ کر رات کے اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ فائرنگ سے SHO اور پولیس پارٹی معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: گیارہ کروڑ کی ڈکیتی: سی ٹی ڈی افسر سمیت 3 افراد گرفتار

1 کروڑ 90 لاکھ سے زائد برآمد، دیگر اہلکاروں کے ملوث ہونے کا شبہ

قلعہ عبداللہ کے گینگ کیساتھ ملکر واردات ڈالی گئی تھی، ایس سی آئی ڈبلیو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے دو ماہ قبل کوئٹہ کے معروف کاروباری مرکز میں ہونے والی ساڑھے گیارہ کروڑ روپے کی ڈکیتی میں ملوث ملزمان کا سراغ......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

لگا کر محکمہ انسداد دہشت گردی کے ایک افسر سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر کے 1 کروڑ 90 لاکھ روپے سے زائد برآمد کر لیے بلوچستان پولیس کے ایک سینئر آفسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کیس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ان کے مطابق اینٹی ٹیررازم فورس کے انسپکٹر اورنگزیب کھوکھر سی ٹی ڈی کے اسپیشل آپریشن ونگ میں تعینات تھے جنہیں پیر کو شواہد ملنے کے بعد گرفتار کر لیا گیا اس کیس میں اس سے قبل پولیس سپاہی محمود اور قلعہ عبداللہ کے رہائشی حبیب کو بھی گرفتار کیا جا چکا ہے پولیس کے مطابق اس کیس میں ایک اور پولیس آفسر سمیت کئی دیگر پولیس اہلکاروں کے ملوث ہونے کا بھی شبہ ہے جو واردات کے بعد فرار ہیں اور ان کی گرفتاری کے لیے پولیس چھاپے مار رہی ہے انسپکٹر اورنگزیب کھوکھر کی گرفتاری کے بعد پیر کو جوڈیشل مجسٹریٹ کوئٹہ سیف اللہ ترین کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں عدالت نے 3 روزہ ریمانڈ پر انہیں سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا گیا

INTEKHAB QUETTA

جعفر آباد، مسلح افراد ایک شخص سے نقدی، موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفر آباد ڈکیتی کی واردات مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر نئی موٹر سائیکل ایک لاکھ اٹھارہ ہزار روپے نقدی اور قیمتی موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق جعفر آباد ڈیرہ اللہ یار پولیس تھانے کی حدود کھوسو لاڑو کے مقام پر پانچ نامعلوم مسلح ڈاکو گن پوائنٹ پر صفی اللہ سے نئی موٹر سائیکل ایک لاکھ اٹھارہ ہزار روپے نقدی اور قیمتی موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی۔

نصیر آباد پولیس کی کارروائی قتل میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا

نصیر آباد (انتخاب نیوز) دو روز قبل مسلح افراد نے مقتول خالد ولد عبدالحکیم شیخ کو فائرنگ کے ذریعے قتل کر کے موقع سے فرار ہوگئے تھے جس پر ایس ڈی پی او سرکل چھتر غلام حیدر منجھو کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید عبدالوہاب جیکھو ہا چھتر انسپکٹر داد محمد بھنگر نے اپنی ٹیم کے ہمراہ اہم کارروائی کرتے ہوئے نوجوان کے قتل میں ملوث ملزم نصیب اللہ ولد پیرل شاہ عرف کبلا ساکن چھتر کو گرفتار کر کے مزید کارروائی شروع کردی۔ دوران تفتیش دیگر ملوث ملزمان کی گرفتاری و آلہ قتل کی برآمدگی متوقع ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 11 FEB 2026

Page No. 22

کوئٹہ وی آئی پی موومنٹ کے باعث شدید ٹریفک جام

وزیراعلیٰ پنجاب کی کوئٹہ آمد عوام کیلئے عذاب بنادی گئی، سڑکیں گھنٹوں بند

ملازمین، طلبہ، مریض اور دیگر شہری گھنٹوں ٹریفک میں پھنسے رہے

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی کوئٹہ آمد کے موقع پر وی آئی پی موومنٹ کے باعث شہر کے مختلف علاقوں میں شدید ٹریفک جام دیکھنے میں آیا، جس کے نتیجے میں شہریوں کو روزمرہ آمد و رفت کے دوران سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اہم شاہراہوں پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں جبکہ متعدد مقامات پر ٹریفک مکمل طور پرست روی کا شکار رہی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب کی آمد کے دوران زرغون روڈ، سرکلر روڈ، .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

حالی روڈ، انسکمب روڈ اور ان سے ملحقہ سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ غیر معمولی حد تک بڑھ گیا۔ سڑکوں پر گاڑیوں کے رش کے باعث دفاتر جانے والے ملازمین، طلبہ، مریض اور دیگر شہری طویل وقت تک ٹریفک میں پھنسے رہے۔ کئی افراد کو اپنی منزل تک پہنچنے میں غیر معمولی تاخیر کا سامنا کرنا پڑا، جس سے شہریوں میں شدید اضطراب پایا گیا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ پہلے ہی ٹریفک مسائل، تنگ سڑکوں اور ناقص منصوبہ بندی کا شکار ہے، ایسے میں وی آئی پی موومنٹ کے باعث ٹریفک کا دباؤ شہریوں کے لیے دوہری اذیت بن گیا۔ شہریوں نے شکایت کی کہ معمول کے دنوں میں بھی ان سڑکوں پر ٹریفک کی روانی متاثر رہتی ہے، جبکہ اعلیٰ سطحی دوروں کے دوران صورتحال مزید ابتر ہو جاتی ہے۔ ٹریفک جام کے باعث مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ مغربی بائی پاس پر گھنٹوں ٹریفک جام، مسافروں کا جینا محال

تعمیراتی سامان سڑک کے کناروں پر پڑا ہونے کے باعث سڑک مزید تنگ ہوگئی ہے جبکہ تعمیراتی کام کی رفتار سست ہونے پر شہریوں نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے، رپورٹ

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ کے مغربی بائی پاس پر طور ناصر سے جبل نور تک بدترین ٹریفک جام نے شہریوں اور مسافروں کا جینا محال کر دیا ہے، گھنٹوں طویل جام کے باعث روزمرہ معمولات بری طرح متاثر ہو رہے ہیں جبکہ خیزی پل اور جبل نور کے قریب زیر تعمیر پلوں نے صورتحال کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی عدم توجہی اور ناقص منصوبہ بندی کے باعث مشکلات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مغربی بائی پاس شہر کی اہم ترین شاہراہوں میں شمار ہوتی ہے جہاں سے روزانہ ہزاروں گاڑیاں، مال بردار ٹرک، بسیں اور مسافر کوچز گزرتی ہیں تاہم طور ناصر سے جبل نور تک سڑک کی تنگی، ٹریفک کی غیر منظم روانی اور زیر تعمیر پلوں کے باعث ٹریفک اکثر گھنٹوں جام رہتی ہے۔ شدید ٹریفک جام کے دوران ایمبولینسز، اسکول وینز اور پبلک ٹرانسپورٹ بھی پھنس جاتی ہیں جس سے مریضوں، طلبہ اور ملازمین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کئی شہریوں نے بتایا کہ چند کلومیٹر کا سفر طے کرنے میں ایک سے دو گھنٹے لگ جاتے ہیں جبکہ گاڑیوں میں بیٹھے افراد کو شدید ذہنی کوفت، گرمی اور ایندھن کے ضیاع کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جبل نور کے قریب زیر تعمیر پل بھی ٹریفک جام کی ایک بڑی وجہ بن چکا ہے۔ تعمیراتی سامان سڑک کے کناروں پر پڑا ہونے کے باعث سڑک مزید تنگ ہو گئی ہے جبکہ تعمیراتی کام کی رفتار سست ہونے پر شہریوں نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ اگر بروقت متبادل راستے فراہم نہ کیے گئے اور ٹریفک پولیس کو موثر انداز میں تعینات نہ کیا گیا تو صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ، ٹریفک پولیس اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ زیر تعمیر پلوں کے کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے اور ٹریفک کی روانی کے لیے اضافی نفری تعینات کی جائے تاکہ عوام کو اس اذیت ناک صورتحال سے نجات مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 FEB 2026 Page No. 23

بلوچستان میں کینسر کے کیسز میں خطرناک اضافہ، کینسر اسپتال کی تعمیر ناگزیر

بلوچستان میں کینسر کے کیسز میں خطرناک حد تک اضافے نے طبی ماہرین اور عوام دونوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے جہاں رواں سال بارہ ہزار سے زائد نئے مریض سامنے آچکے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اٹامک انرجی کینسر اسپتال سینار میں او پی ڈی کا بوجھ 22 ہزار سے تجاوز کر گیا ہے جو نہ صرف اسپتال کی سہولیات پر دباؤ بڑھا رہا ہے بلکہ بڑھتے ہوئے مریضوں کی دیکھ بھال میں سنگین چیلنجز بھی پیدا کر رہا ہے۔ طبی اعداد وشمار کے مطابق سال 2024 میں تقریباً 10 ہزار کینسر کے کیسز رپورٹ ہوئے جبکہ گزشتہ برس اس تعداد میں دو ہزار کا اضافہ ہوا اور یہ 12 ہزار تک جا پہنچی۔ اسپتال میں زیرِ علاج مریضوں میں کم عمر افراد بھی شامل ہیں اور چھاتی کے سرطان کے کیسز اب کم عمر کی بچیوں میں بھی دیکھنے میں آرہے ہیں۔ علاوہ ازیں، معدہ، خوراک کی نالی، چھوٹی اور بڑی آنت کے سرطان کے بڑھتے ہوئے کیسز نے طبی حلقوں میں تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ کینسر کے بڑھتے ہوئے کیسز کی بڑی وجوہات غیر متوازن طرزِ زندگی، ماحولیاتی آلودگی، صنعتی فضلے کی موجودگی اور سگریٹ نوشی ہیں جبکہ ساتھ ہی بروقت تشخیص کی کمی، احتیاطی تدابیر سے لاعلمی اور صحت کے شعور میں کمی نے بیماری کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے، جس کے باعث مریض اکثر دیر سے طبی مراکز کا رخ کرتے ہیں۔ ماہرین صحت کا مشورہ ہے کہ کینسر کی روک تھام اور اس کے پھیلاؤ پر قابو پانے کے لیے بروقت تشخیص، مؤثر طبی سہولیات، عوامی آگاہی اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینا ناگزیر ہے، احتیاط اور آگاہی ہی اس مہلک مرض کے خلاف سب سے مؤثر ہتھیار ہیں، اور اگر یہ اقدامات مؤثر طریقے سے نہ کیے گئے تو کیسز میں مسلسل اضافہ جاری رہنے کا خدشہ ہے۔ سینار اسپتال میں زیرِ علاج مریضوں اور ان کے لواحقین نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں جدید اور مکمل طبی سہولیات سے آراستہ کینسر اسپتال قائم کیا جائے تاکہ مریضوں کو بروقت اور مقامی سطح پر معیاری علاج فراہم کیا جاسکے۔ بہرحال کینسر ایک پیچیدہ اور خطرناک مرض ہے جس کا علاج اس کی قسم، سٹیج اور مریض کی حالت پر منحصر ہے، جس میں سرجری، کیموتھراپی، ریڈی ایشن، امیونو تھراپی اور ٹارگٹڈ تھراپی جیسے جدید طریقے شامل ہیں۔ جلد تشخیص اور برقت علاج جیسے ٹیومر کو ہٹانا یا خلیات کو مارنا صحت یابی کے امکانات کو کافی حد تک بڑھا دیتے ہیں۔ بلوچستان ملک کا بڑا صوبہ ہے بدقسمتی سے یہاں کینسر کا بڑا اسپتال موجود نہیں جہاں مریضوں کا علاج ہوسکے۔ بلوچستان میں کینسر سے متاثرہ مریض کے اہل خانہ اپنے پیاروں کے علاج کیلئے دیگر صوبوں کے بڑے شہروں کا رخ کرتے ہیں جنہیں شدید مالی پریشانی کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے اہم ترجیح کینسر اسپتال کی تعمیر ہونی چاہئے تاکہ کینسر جیسے جان لیوا مرض کا فوری علاج اپنے صوبے میں ممکن ہوسکے۔ کینسر جیسے خطرناک مرض سے بچاؤ کیلئے آگاہی مہم ضروری ہے نیز اس کے پھیلاؤ کی وجوہات کے تدارک کیلئے وسائل صرف کئے جائیں تاکہ کینسر کو بڑھنے سے روکا جاسکے۔ عام شہریوں کی بھی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ کینسر جس وجہ سے انسان کو اپنا شکار بناتی ہے اس سے خود کو محفوظ رکھیں۔ صحت ایک بڑی نعمت ہے اپنی صحت کی دیکھ بھال پر خصوصی توجہ دیں۔ کینسر جب جسم کے ایک حصے کو متاثر کرتی ہے تو اس کی بروقت تشخیص کے بعد توجہ نہیں دی جاتی تو یہ پورے جسم کو متاثر کرتی ہے پھر اس کے بعد مریض کے بچنے کے امکانات بہت کم ہی رہتے ہیں۔ یہ ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ کینسر جیسے جان لیوا مرض سے بچنے کیلئے احتیاط سے کام لیں۔ حکومت کے ذمہ بہترین اسپتالوں کی تعمیر، ماہر ڈاکٹروں کی تعیناتی سمیت دیگر تمام تر سہولیات کی فراہمی شامل ہے تاکہ کینسر کے مریضوں کا بروقت علاجہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 FEB 2026 Page No. 27

دہشت گردی کے خلاف عزم۔۔۔حکومت لواحقین کے ساتھ

کوئٹہ میں 31 جنوری کو پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات نے ایک بار پھر بلوچستان کو سوگوار کر دیا۔ پولیس افسران اور اہلکاروں کی شہادت محض چند خاندانوں کا نہیں بلکہ پوری قوم کا نقصان ہے۔ ایسے المناک لمحات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شہداء کے گھروں کا دورہ، لواحقین سے تعزیت اور بچوں سے خصوصی ملاقات ایک علامتی اقدام سے بڑھ کر ریاستی ذمہ داری کے اظہار کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ یہ حقیقت ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے آگے کھڑے جوان اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ ریاست کا اولین فرض ہے کہ وہ ان کے اہل خانہ کو تنہا نہ چھوڑے۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت فوری مالی معاونت، دو سرکاری ملازمتوں کی فراہمی اور ایک ہفتے کے اندر تعیناتی آرڈرز جاری کرنے کی ہدایت ایک مثبت اور عملی قدم ہے۔ اسی طرح شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت کے ذمے لینے کا اعلان نہ صرف حوصلہ افزا ہے بلکہ مستقبل کی ضمانت بھی ہے۔ یہ وہ اقدامات ہیں جو زبانی دعوؤں سے آگے بڑھ کر عملی سرپرستی کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے دشمن قوتوں اور بیرونی مداخلت کا ذکر ایک سنجیدہ پہلو کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر واقعی دہشت گرد عناصر بیرونی سرپرستی میں سرگرم ہیں تو اس کا توڑ محض بیانات سے نہیں بلکہ مؤثر انٹیلی جنس، مربوط سیکورٹی حکمت عملی اور سیاسی ہم آہنگی سے ممکن ہے۔ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل اور پیشہ ورانہ تحقیقات کا اعلان امید افزا ہے، لیکن عوام اس کے نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو قانون کے مطابق کیفر کردار تک پہنچانا ہی ریاست کی رٹ کو مضبوط کرے گا۔ بلوچستان ایک عرصے سے بدامنی اور ترقیاتی محرومیوں کا سامنا کر رہا ہے۔ امن کے بغیر ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے ساتھ ساتھ سماجی و معاشی اصلاحات، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور مقامی آبادی کا اعتماد بحال کرنے پر بھی بھرپور توجہ دی جائے۔ شہداء کا خون ایک امانت ہے اور اس کا تقاضا ہے کہ ریاست نہ صرف ان کے خاندانوں کی کفالت کرے بلکہ ایسی حکمت عملی اختیار کرے جو آئندہ کسی ماں کی گود اجڑنے نہ دے۔ اگر حکومتی عزم عملی اقدامات اور پالیسی کے تسلسل میں ڈھل گیا تو بلوچستان امن اور استحکام کی نئی صبح دیکھ سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 11 FEB 2026 Page No. 28

بلوچستان میں قیام امن وترقی کیلئے پنجاب حکومت کا فعال کردار

بلوچستان کے دل کو چھو لینے والا لمحہ وہ دن ہے جب وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے کا اپنا پہلا سرکاری دورہ کیا اور یہاں نہ صرف وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی بلکہ بلوچستان میں قیام امن، عوامی فلاح اور ترقی کے لیے پنجاب حکومت کی بھرپور معاونت کا بھی اعلان کیا۔ یہ دورہ نہ صرف بین الصوبائی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کا مظہر ہے بلکہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ قربانیوں، جذبے اور پاکستان سے غیر متزلزل وابستگی کی ستائش کا بھی عملی ثبوت ہے۔ مریم نواز شریف نے کوئٹہ میں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں ملاقات کے دوران بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے افسوسناک واقعات کی شدید مذمت کی اور واضح کیا کہ پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کے اقدامات باعث اطمینان ہیں اور یہ صوبے میں دیرپا امن اور پائیدار ترقی کے ضامن ہیں۔ ان کے بقول، بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی سلامتی اور یکجہتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں، اور ان کی پاکستان سے وابستگی لائق تحسین ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے بلوچستان کو درپیش سیکیورٹی اور ترقیاتی چیلنجز میں پنجاب حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دہشت گردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن قرار دیا ان کی دلی خواہش ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی قائم ہو۔

اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مریم نواز شریف کا پرتپاک استقبال کیا اور کہا کہ ان کا یہ دورہ بلوچستان اور پنجاب کے درمیان بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا عملی مظہر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پنجاب حکومت کی طرف سے سیکیورٹی فورسز کے لیے 10 ارب روپے کی معاونت کو بروقت، مثبت اور قابل تحسین اقدام قرار دیا اور کہا کہ یہ تعاون دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور ریاستی یکجہتی کی واضح علامت ہے۔ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح، امن اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن وترقی کے لیے نیک خواہشات اور تعاون پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ فراہم کردہ وسائل سے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور بحالی امن کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کے مجموعی امن وامان، صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ اس وقت وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے فوری اور ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کوئٹہ کا دورہ کرنے پر وزیر اعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ اس سے صوبوں کے درمیان تعلقات مزید مضبوط اور عوامی فلاح کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم ہوگی۔ اس موقع پر مریم نواز شریف نے یقین دہانی کرائی کہ وہ مستقبل میں بھی بلوچستان کے عوام اور قیادت کے ساتھ رابطے میں رہیں گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کریں گی۔ دونوں رہنماؤں نے صوبوں کے درمیان تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے اور عوام سے عوام کے رابطوں کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کے اس دورے کا ایک اور اہم پہلو بلوچستان میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا تھا۔ انہوں نے شیخ زاید ہسپتال کوئٹہ میں بیگم کلثوم نواز پیڈ کارڈیالوجی ونگ کا سنگ بنیاد رکھا، جو ایک نیک اقدام اور عوام دوست تحفہ ہے۔ گورنر بلوچستان نے اس موقع پر کہا کہ یہ اقدام صوبے میں صحت کی خدمات کو بہتر بنانے اور معاشی طور پر ناآسودہ لوگوں کو معیاری صحت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے اہم ہے یہ تعاون نہ صرف بے شمار مریضوں کے لیے راحت بخش ہوگا بلوچستان میں امن وامان کے قیام، سیکیورٹی فورسز کی استعداد کار میں اضافہ، اور صحت کے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی جیسے اقدامات ظاہر کرتے ہیں کہ حکومت پنجاب اور وفاقی اکائیوں کا مشترکہ عزم ملک کے ترقیاتی سفر کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ اقدامات دہشت گردی کے خاتمے اور عوامی فلاح کے فروغ کے لیے نہایت اہم ہیں اور بلوچستان میں سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ مریم نواز شریف نے بلوچستان میں موجود چیلنجز، خاص طور پر فتنہ خوارج جیسے خطرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے حالات میں صوبہ چلانا ہمت اور استقامت مانگتا ہے، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دکھا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے لیے ان کا عزم قابل ستائش ہے۔ بلوچستان میں قیام امن اور خوشحالی کا تعلق صرف حکومت کی کوششوں سے نہیں بلکہ قومی یکجہتی، صوبوں کے درمیان تعاون اور عوام کے جذبے سے ہے۔ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کے دفاع اور قومی یکجہتی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں، اور یہی جذبہ ملک کی ترقی اور استحکام کے لیے باعث فخر ہے پنجاب حکومت ہر سطح پر بلوچستان کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ بلوچستان میں سیکیورٹی اور ترقی کے حوالے سے یہ اقدامات اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے کام کر رہی ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے 10 ارب روپے کی معاونت سیکیورٹی فورسز کے لیے نہ صرف بروقت اور مثبت اقدام ہے بلکہ یہ دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور ریاستی یکجہتی کی واضح علامت بھی ہے۔ اس سے فورسز کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ ہوگا اور دہشت گردی کے خاتمے میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ یہ دورہ بلوچستان میں نہ صرف قیام امن کے لیے معاون ثابت ہوگا بلکہ اس سے صوبے میں سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی کے لیے بھی مضبوط بنیاد فراہم ہوگی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا یہ دورہ صوبے میں عوامی اعتماد کو بڑھانے اور بین الصوبائی بھائی چارے کو مستحکم کرنے کے حوالے سے بھی تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ بلوچستان میں عوام کی فلاح، صحت کے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے وسائل کی فراہمی، اور سیاسی ہم آہنگی کے فروغ جیسے اقدامات ظاہر کرتے ہیں کہ حکومت پنجاب اور وفاقی اکائیوں کے درمیان مشترکہ عزم ملک کی ترقی اور استحکام کے لیے کس قدر اہم ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے لیے مشعل راہ ہیں بلکہ صوبے کے عوام کے اعتماد اور قومی یکجہتی کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 11 FEB 2026 Page No. 29

Safeguarding agri- sector

The agricultural sector in Balochistan is teetering on the brink of collapse, with farmers facing an unprecedented crisis. Erratic power supply, particularly the crippling impact of prolonged load-shedding, has dealt a devastating blow to agricultural productivity. In districts like Noshki, farmers are subjected to a mere two hours of electricity per day, rendering their tube wells virtually useless for irrigation. This inadequate power supply has severely hampered crop yields, pushing farmers towards the precipice of poverty and despair. The government's initiative to convert agricultural tube wells to solar power offers a glimmer of hope, but the slow pace of implementation is exacerbating the crisis. Farmers, facing mounting debts and dwindling incomes, warn that the lack of concrete action could lead to widespread hunger and poverty. Unfortunately, Balochistan's farmers are also facing multi-faceted challenges other than power crisis but successive governments did not bother to pay attention in this regard. Prolonged and unpredictable power outages have crippled irrigation systems, leading to crop failures and devastating economic losses for farmers. Farmers often lack access to affordable credit for purchasing seeds, fertilizers, and other essential inputs. Inadequate infrastructure, including poor road networks and limited access to markets, further hinders agricultural productivity and profitability. Climate change, with its unpredictable weather patterns and increasing frequency of droughts, poses a significant threat to agricultural livelihoods. It is essential that the government must take urgent and decisive action to address the plight of Balochistan's farmers. The government must expedite the process of converting agricultural tube wells to solar power to ensure uninterrupted irrigation. Enhance the reliability and availability of grid electricity for agricultural purposes. The government must offer affordable credit facilities to farmers for purchasing inputs and investing in improved farming practices. Improve market access for farmers by upgrading road networks and establishing better market linkages. Since Balochistan lacks a sound industrial sector therefore approximately 70 percent people are directly or indirectly associated with the agriculture sector to earn a livelihood for their children. Therefore, the survival of Balochistan's agricultural sector, and the livelihoods of thousands of farming families, depend on the government's immediate and effective intervention is essential. Ignoring this crisis will have dire consequences, not only for the agricultural sector but also for the overall economic and social well-being of the province. The ratio of unemployment and poverty is already very high in Balochistan as compared to other provinces and degradation of agriculture would be more detrimental for Balochistan.

CamScanner

بے روزگاری کے خاتمے کے لیے ہزاروں ملازمین بھرتی کرنے کا اعلان

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں غیرملکی سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے جو حکومت کی سرمایہ کار دوست پالیسیوں کا واضح ثبوت ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ملکی و غیرملکی سرمایہ کاروں کو اعتماد فراہم کیا جا سکے۔ حالیہ دنوں میں سعودی عرب سے تعلق رکھنے والے سرمایہ کاروں نے توانائی، معدنیات، زراعت اور انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی ظاہر کی ہے۔ وزیراعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ صوبائی حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات اور مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کو متحرک کر رہی ہے۔ غیرملکی سرمایہ کاری سے صوبے میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، معاشی استحکام اور خوشحالی کو فروغ ملے گا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں غیرملکی و ملکی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کے حوالے سے وزیراعلیٰ کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب صوبہ امن وامان اور دہشتگردی کے حوالے سے بیرونی پروپیگنڈہ کی زد میں ہے۔ خصوصاً بھارتی پروپیگنڈہ کا مقصد ہی بلوچستان میں بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری اور ترقی وخوشحالی کی طرف سفر کو روکنا ہے۔ مبصرین کے مطابق غیرملکی سرمایہ کاری کے ان امکانات نے بلوچستان میں بھارتی پروپیگنڈہ کو ناک آؤٹ کر دیا ہے۔ صوبائی حکومت پرعزم ہے کہ سرمایہ کاری کے ان امکانات کو حقیقت کا رنگ دے۔

دوسری جانب وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے صوبے کے سب سے بڑے مسئلے بے روزگاری کے خاتمے کیلئے عملی اقدام کرتے ہوئے 25 ہزار سے زائد 1 سے 15 گریڈ تک سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کرنے کا اعلان کیا ہے جبکہ گریڈ 16 سے 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں کی سمری بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے۔ بی پی ایس سی کا چیئرمین جسٹس (ر) مہاتمہ کو بلی کو تعینات کیا گیا جو پہلے بھی اس عہدے پر فائز رہے ہیں اور اچھی شہرت رکھتے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے ہزاروں سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اس عزم کا پھر اعادہ کیا کہ بھرتیاں میرٹ پر ہوں گی اور کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ جن صوبائی محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویو کا عمل مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد تعیناتی کے احکامات صادر کئے جائیں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال میں بگاڑ کی ایک بنیادی وجہ بے روزگاری اور میرٹ کے برخلاف اقدامات کو بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ صوبائی حکومت میرٹ پر عمل درآمد اور بے روزگاری کے خاتمے سے کافی حد تک معاملات کو سلجھا سکتی ہے۔ مبصرین کے مطابق ایک اندازے کے مطابق بلوچستان میں 40 سے 45 لاکھ تک نوجوان بے روزگار ہیں جبکہ حکومت کے پاس سرکاری ملازمتیں 20 سے 30 ہزار کے قریب ہیں۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ نجی شعبے میں صوبے کے نوجوانوں کو کھپانے کیلئے حکمت عملی وضع کرے تاکہ نوجوان منفی سرگرمیوں سے دور رہیں۔

بلوچستان کے سرکاری ملازمین اور حکومت کے درمیان ڈی آر اے سمیت دیگر مطالبات کے حوالے سے جو ڈیڈلاک پیدا ہوا تھا، اب صوبائی وزراء پر مشتمل مجاز کمیٹی کے ارکان سے کامیاب مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا ہے۔ معاہدے کے تحت حکومت نے گرفتار ملازمین کو رہا کر دیا ہے۔ حکومت اور سرکاری ملازمین کے درمیان التواء شدہ مسائل کے حل کیلئے 12 فروری کو ایک بیٹھک ہو رہی ہے۔ ادھر وفاقی آئینی عدالت نے بلوچستان اسمبلی کے حلقہ 21 حب سے باپ پارٹی کے سردار صالح بھوتانی کو کامیاب قرار دیتے ہوئے پی پی پی کے علی حسن زہری کی کامیابی کو کالعدم قرار دے دیا اور الیکشن کمیشن آف پاکستان کو یہ حکم دیا ہے کہ 39 پولنگ اسٹیشنوں میں دوبارہ گنتی کے معاملے پر سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں 2 ماہ میں فیصلہ کیا جائے۔ وفاقی آئینی عدالت کے فیصلہ سنائے جانے سے چند گھنٹے قبل پی پی پی کے میر علی حسن زہری نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اختلافات کی بنیاد پر صوبائی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ وہ بگٹی کابینہ میں وزیر زراعت تھے۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ ان کے حلقہ انتخاب اور وزارت میں بے جا مداخلت ہو رہی ہے اس لئے وہ وزارت سے مستعفی ہو رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق صوبائی کابینہ میں پی پی پی کے رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک کو شامل کرنے کے بعد ابھی تک انہیں کسی محکمہ کا قلمدان نہیں سونپا گیا۔ وزارت کا حلف لینے کے بعد یہ بات گردش کر رہی تھی کہ حاجی علی مدد جتک کو داخلہ کا محکمہ تفویض کیا جا رہا ہے تاہم تادم تحریر کوئی نوٹیفیکیشن جاری نہیں ہوا۔ البتہ میر علی حسن زہری کے استعفے کے بعد محکمہ زراعت کا قلمدان خالی ہوا ہے۔ اس سے قبل بھی حاجی علی مدد جتک کے پاس زراعت کے محکمہ کا قلمدان رہ چکا ہے۔ اس بات کا امکان زیادہ ہے کہ انہیں داخلہ کے بجائے محکمہ زراعت کا قلمدان سونپا جائے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بعض محکموں اور وزارتوں میں ردوبدل پر بھی غور کر رہے ہیں۔

8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں دھاندلی اور فارم 47 کے ذریعے عوام کا مینڈیٹ چرانے کے خلاف تحریک آئین پاکستان اور اپوزیشن اتحاد کی اپیل پر بلوچستان میں بھی شٹرڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی گئی۔ ہڑتال سے چند گھنٹے قبل کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں سیاسی کارکنوں کی پکڑ دھکڑ کی گئی۔ صوبے میں دفعہ 144 نافذ ہے جس کی خلاف ورزی پر 70 سے زائد مظاہرین کو بھی حراست میں لیا گیا، تاہم شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال صوبے میں پرامن رہی۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 11 FEB 2026

Page No. 31

تربت تا بلیدہ روڈ: علاقائی ترقی کی جانب اہم پیش رفت

تحریر: جاکر بلوچ

ضلع کیچ میں ترقی کے ایک اہم سنگ میل کے طور پر تربت ٹو بلیدہ روڈ کا افتتاح گزشتہ 21 جنوری کو کیا گیا، جسے عوامی حلقوں میں خوش آئند قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ شاہراہ طویل عرصے سے علاقے کے عوام کا دیرینہ مطالبہ تھی، جس کی تکمیل نے بلیدہ زامران کو مرکزی شہر تربت سے مضبوط طور پر جوڑ دیا ہے۔ تربت سے بلیدہ زامران تک تعمیر ہونے والی یہ سڑک ایک ایسے علاقے میں بنائی گئی ہے جو قدرتی طور پر دشوار گزار اور پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ ماضی میں اس راستے پر سفر نہ صرف وقت طلب بلکہ خطرناک بھی سمجھا جاتا تھا، خاص طور پر بارشوں اور ہنگامی حالات کے دوران۔ اس سڑک کی تعمیر سے تحصیل بلیدہ زامران کے عوام کو نقل و حمل کی ایک محفوظ، مختصر اور بہتر سہولت میسر آ گئی ہے، جس سے روزمرہ زندگی میں نمایاں آسانی پیدا ہوئی ہے۔ اب لوگ کم وقت میں تربت پہنچ سکتے ہیں، جو پہلے ایک بڑا چیلنج تھا۔ علاقائی ترقی کے تناظر میں دیکھا جائے تو تربت ٹو بلیدہ روڈ سماجی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ دور افتادہ دیہات اور آبادیوں کو ضلعی ہیڈ کوارٹر سے جوڑنا کسی بھی خطے کی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ بلیدہ زامران زرعی لحاظ سے ایک اہم علاقہ ہے، جہاں کھجور، سبزیاں اور دیگر زرعی اجناس بڑی مقدار میں پیدا کی جاتی ہیں۔ اس سڑک کے ذریعے کسان اپنی پیداوار باآسانی تربت اور دیگر منڈیوں تک پہنچا سکیں گے، جس سے زرعی معیشت کو استحکام ملے گا۔ تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے بھی یہ منصوبہ نہایت اہم ہے۔ نقل و حمل کے اخراجات میں کمی آنے سے کاروباری طبقے کو فائدہ ہوگا جبکہ اشیائے ضروریہ کی ترسیل بہتر ہونے سے عوام کو بھی ریلیف ملنے کی توقع ہے۔ تعلیمی میدان میں اس سڑک کی افادیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ بلیدہ زامران کے طلبہ و طالبات کو اب تربت میں قائم تعلیمی اداروں تک بہتر سفری سہولت حاصل ہوگی، جس سے شرح خواندگی میں بہتری آنے کی امید ہے۔ صحت کے شعبے میں بھی تربت ٹو بلیدہ روڈ ایک اہم سہولت ثابت ہوگی۔ ہنگامی طبی حالات میں مریضوں کو تربت کے بڑے ہسپتالوں تک بروقت منتقل کرنا اب ممکن ہوگا، جو ماضی میں خراب راستوں کے باعث شدید مشکلات کا سبب بنتا تھا۔ دشوار گزار پہاڑی علاقے میں اس سڑک کی تعمیر انجینئرنگ اور منصوبہ بندی کے حوالے سے ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔ یہ منصوبہ حکومتی اداروں کی جانب سے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے عزم کا عملی ثبوت ہے۔ اس شاہراہ کی بدولت بلیدہ زامران اور گرد و نواح کے علاقوں میں سماجی روابط میں اضافہ ہوگا۔ عوام کے درمیان میل جول بڑھے گا اور دور دراز آبادیاں بتدریج مرکزی دھارے میں شامل ہوں گی۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس سڑک کی تکمیل سے نہ صرف سفر آسان ہوا ہے بلکہ علاقے میں ترقی اور خوشحالی کی نئی امیدیں بھی جنم لی ہیں۔ تاہم وہ اس امر پر بھی زور دیتے ہیں کہ سڑک کی بروقت دیکھ بھال اور معیار کو برقرار رکھا جائے۔ مجموعی طور پر تربت ٹو بلیدہ روڈ ضلع کیچ کی ترقی میں ایک اہم اضافہ ہے، جو بلیدہ زامران سمیت پورے خطے کی سماجی، معاشی اور معاشرتی بہتری میں معاون ثابت ہوگا اور آنے والے وقت میں یہ منصوبہ عوامی فلاح کا ایک مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اس سڑک کی تعمیر سے قبل بلیدہ زامران کی عوام کو تربت تک پہنچنے کیلئے 3 سے 6 گھنٹوں تک سفر کرنا پڑتا تھا جو اب وقت کی بچت کے ساتھ 1 گھنٹے میں دیگر آسانیوں کا سبب بنے گا۔

بلوچستان: بارود، سرحدیں اور عالمی بساط

ندیم احمد فاروقی

بلوچستان میں حالیہ دنوں پیش آنے والے منظم حملے محض چند سکیورٹی واقعات نہیں تھے، بلکہ وہ ایک ایسے خطے میں رونما ہوئے جہاں جغرافیہ خود سیاست لکھتا ہے، اور سیاست خون میں ترجمہ ہو جاتی ہے۔ بارہ سے زائد مقامات پر بیک وقت حملے، سکیورٹی اداروں کے ساتھ عام شہریوں کی ہلاکت، اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرتی ہوئی یہ کارروائیاں سوال اٹھاتی ہیں کہ آیا ہم انہیں صرف داخلی شورش کے خانے میں رکھیں، یا اس شور میں بیرونی طبلوں کی آوازیں بھی سنیں۔

بلوچستان کوئی سادہ صوبہ نہیں۔ یہ پاکستان کا وہ دروازہ ہے جو ایران، افغانستان اور بحیرہ عرب تینوں سے جڑا ہے۔ یہاں ہر گولی صرف مقامی نہیں ہوتی، اور نہ ہی ہر دھماکے کے پیچھے صرف مقامی کہانی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بلوچستان میں کچھ ہوتا ہے، تو اس کے سائے تہران سے لے کر مشرق وسطیٰ اور واشنگٹن کے سمندری گزرگاہوں تک پھیل جاتے ہیں۔

پاکستان اور ایران کے درمیان سرحد ایک کاغذی لکیر ضرور ہے، مگر زمینی حقیقت میں یہ ایک زندہ، سانس لیتی، اور اکثر زخمی رہنے والی حد بندی ہے۔ اس سرحد کے دونوں طرف بلوچ آباد ہیں، رشتے ہیں، تجارت ہے، اور ساتھ ہی محرومیاں بھی ہیں۔ انہی محرومیوں کی دراڑوں میں بعض ایسی مسلح تنظیمیں جنم لیتی رہی ہیں جو پاکستانی ریاست کے ساتھ سرحد کے اس پار ایرانی ریاست کے خلاف بھی برسرپیکار ہیں۔ ایران ان گروہوں کو اپنی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ سمجھتا ہے، اور پاکستان سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ اپنی سرزمین ان کے لیے استعمال نہ ہونے دے۔ یہاں سے پاک ایران تعلقات کی نزاکت شروع ہوتی ہے۔ ایک طرف سفارتی زبان میں بھائی چارہ، دوسری طرف سرحد پار حملوں، الزامات اور جوابی بیانات کی کڑی۔ بلوچستان اس کشمکش کا وہ میدان ہے جہاں کسی ایک فریق کی ذرا سی لغزش پورے خطے کو آگ لگا سکتی ہے۔

اس تناظر میں جب امریکی بحری بیڑے کی ایرانی ساحلوں کے قریب موجودگی کی خبریں آتی ہیں، اور واشنگٹن سے سخت لہجے میں بیانات سنائی دیتے ہیں، تو بلوچستان کی زمین مزید حساس ہو جاتی ہے۔ ایران پر ممکنہ امریکی حملوں کا خدشہ محض ایک عسکری امکان نہیں، بلکہ اس کے اثرات پورے خطے میں پھیل سکتے ہیں۔ اگر ایران کو گھیرنے کی کوشش ہوتی ہے، تو اس کا ردعمل بھی صرف ایک محاذ تک محدود نہیں رہے گا۔

ایسی صورت میں بلوچستان ایک اسٹریٹجک راہداری بن جاتا ہے۔ چاہے وہ ایران کے لیے پیغام رسانی کا راستہ ہو، یا کسی اور طاقت کے لیے دباؤ ڈالنے کا میدان۔ یہاں ہونے والی ہر واردات محض اتفاق نہیں رہتی، بلکہ بڑی بساط کے ایک مہرے کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔

سوال یہ ہے کہ بلوچستان میں حالیہ منظم حملوں کو ہم کس خانے میں رکھیں؟

کیا یہ روایتی علیحدگی پسند تشدد ہے؟

کیا یہ داخلی سکیورٹی کی ناکامی ہے؟

یا پھر یہ علاقائی کشیدگی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا ایک عملی اظہار ہے؟

غالباً جواب تینوں کے بیچ کہیں موجود ہے۔ حملوں کی ٹائمنگ، مقامات کا انتخاب، اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے کی حکمت عملی اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ یہ محض جذباتی یا وقتی ردعمل نہیں تھا۔ یہ ایک پیغام تھا ریاست کے لیے بھی، اور خطے کے دیگر کھلاڑیوں کے لیے بھی۔ ایسے پیغامات اکثر اس وقت دیے جاتے ہیں جب پس منظر میں طاقتوں کی بساط بچھ رہی ہو۔

یہ ماننا سادہ لوحی ہوگی کہ بلوچستان کی بدامنی کی جڑیں صرف باہر ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ احساس محرومی، معاشی ناانصافی، اور مسلسل عسکری حل پر انحصار نے یہاں ایک ایسا خلا پیدا کیا ہے جسے مختلف قوتیں اپنے اپنے مفاد کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ جب مقامی نوجوان کو ریاست سے مکالمہ کم اور بندوق زیادہ نظر آئے، تو وہ کسی بھی بیانیے کا ایندھن بن سکتا ہے، چاہے وہ مقامی ہو یا بیرونی۔ بیرونی طاقتیں عموماً اسی خلا میں داخل ہوتی ہیں۔ وہ آگ نہیں لگاتیں، وہ پہلے سے سلگتی چنگاری کو ہوا دیتی ہیں۔ بلوچستان میں یہی کچھ دہائیوں سے ہو رہا ہے۔

پاکستان اس وقت ایک نازک توازن پر کھڑا ہے۔ ایک طرف ایران کے ساتھ تعلقات، جو مذہبی، ثقافتی اور جغرافیائی بنیادوں پر اہم ہیں۔ دوسری طرف امریکہ، جو عالمی سیاست اور معیشت میں اب بھی ایک بڑا کھلاڑی ہے۔ پاکستان نہ تو ایران کے خلاف کسی مہم جوئی کا حصہ بن سکتا ہے، اور نہ ہی اپنی سرزمین کو کسی علاقائی یا کسی جنگ کا میدان بننے دے سکتا ہے، کم از کم اصولی طور پر۔ مگر اصول اور زمینی حقائق کے درمیان فاصلہ بڑھ رہا ہے۔ بلوچستان میں ہر بڑا واقعہ اس فاصلے کو مزید نمایاں کر دیتا ہے۔

ایک اور اہم پہلو وہ بیانیہ ہے جو ان واقعات کے بعد تشکیل پاتا ہے۔ کچھ آوازیں فوراً بیرونی دشمن کی طرف انگلی اٹھاتی ہیں، کچھ صرف اندرونی غدار تلاش کرتی ہیں۔ دونوں انتہائیں حقیقت کو مسخ کرتی ہیں۔ اصل سوال یہ نہیں کہ قصوروار کون ہے، بلکہ یہ ہے کہ ہم اس خطے کو مستقل بارود کے ڈھیر پر کیوں چھوڑے ہوئے ہیں؟

جب تک بلوچستان کو صرف سکیورٹی مسئلہ سمجھا جاتا رہے گا، اور اسے سیاسی، سماجی اور معاشی مسئلہ تسلیم نہیں کیا جائے گا، جب تک ہر چند سال بعد ہم ایسے ہی مضامین لکھتے رہیں گے۔

اگر ایک جملے میں بات کی جائے تو بلوچستان کے حالیہ واقعات کو صرف دہشت گردی یا صرف علیحدگی پسندی کے خانے میں رکھنا ناانصافی ہوگی۔ یہ واقعات ایک کثیر الجہتی بحران کی علامت ہیں، جہاں داخلی محرومیاں موجود ہیں اور سرحدی پیچیدگیاں زندہ ہیں۔ ایران امریکہ کشیدگی پس منظر میں سلگ رہی ہے اور عالمی طاقتوں کی نظریں اس خطے پر جمی ہوئی ہیں۔

بلوچستان آج واقعی بارود کے ڈھیر پر بیٹھا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ آگ لگے گی یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم بروقت عقل، مکالمے اور انصاف کا پانی ڈال پائیں گے؟ یا پھر ایک اور علاقائی دھماکے کا انتظار کریں گے، جس کی تپش سرحدوں تک نہیں رکے گی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: Page No. 33

شہداء کو نہیں بھلایا جاتا

قوموں کی تاریخ میں کچھ لمحے محض خبریں نہیں ہوتے بلکہ قومی شعور کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اکتیس جنوری کا سانحہ بھی ایسا ہی ایک لمحہ تھا، جب ریاست کی حفاظت پر مامور ہمارے سیکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ قربانیاں وقتی سرخیاں نہیں بلکہ ایک ایسا قومی قرض ہیں جو یاد، احترام اور عملی اقدامات کے ذریعے ہی ادا کیا جا سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اکثر یہ کہتے آئے ہیں کہ "شہداء کو نہیں بھلایا جاتا"، مگر اصل قیادت وہی ہوتی ہے جو بات کو عمل میں ڈھال دے۔ گزشتہ روز اکتیس جنوری کے سانحے میں شہید ہونے والے جوانوں کے گھروں میں جا کر، ان کے بچوں سے مل کر، خواتین، بزرگوں اور اہل خانہ کو دلاسہ دے کر میر سرفراز بگٹی نے یہ ثابت کیا کہ یہ محض ایک سیاسی بیان نہیں بلکہ ریاستی ذمہ داری کا عملی اظہار ہے۔

یہ دورہ کسی رسمی پروٹوکول یا نمائشی سرگرمی تک محدود نہیں تھا۔ یہ ایک ایسا قدم تھا جس میں وزیر اعلیٰ ایک اعلیٰ عہدے دار کے بجائے ایک ذمہ دار ریاست کے نمائندے بن کر ان گھروں میں داخل ہوئے جہاں قربانی کے بعد خاموشی بولتی ہے، جہاں بچوں کی آنکھوں میں سوال ہوتے ہیں اور جہاں ماؤں اور بیویوں کا صبر تاریخ رقم کرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے بچوں سے مستقبل کے حوالے سے بات کی، ان کی تعلیم اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا، خواتین کو حوصلہ دیا اور بزرگوں کو یہ احساس دلایا کہ ریاست ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔

ایسے مواقع پر رسمی الفاظ نہیں بلکہ خلوص بولتا ہے، اور یہی خلوص اس پورے دورے کی نمایاں پہچان تھا۔

تحریر:۔ خلیل احمد

بلوچستان جیسے حساس صوبے میں شہداء کے خاندانوں کو تنہا چھوڑ دینا نہ صرف اخلاقی کمزوری بلکہ ریاستی ناانصافی بھی ہوتی ہے۔ ماضی میں کئی بار ایسا ہوا کہ قربانیاں تو دی گئیں مگر ان کے وارث وقت کے ساتھ نظرانداز ہوتے چلے گئے، جس سے محرومی اور بے اعتمادی نے جنم لیا۔

میر سرفراز بگٹی کا شہداء کے گھروں تک جانا ایک واضح پیغام ہے — سیکیورٹی فورسز کے لیے بھی اور پوری قوم کے لیے بھی — کہ جو اس دھرتی کے دفاع میں جان دیتا ہے، ریاست اس کے خاندان کو کبھی فراموش نہیں کرتی۔ یہ پیغام نہ صرف فورسز کے حوصلے بلند کرتا ہے بلکہ دشمن عناصر کو بھی یہ باور کراتا ہے کہ قربانیاں رائیگاں نہیں جاتیں۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ قومی یکجہتی، اعتماد اور اخلاقی برتری سے جیتی جاتی ہے۔ جب ریاست اپنے شہداء کو عزت دیتی ہے تو وہ اخلاقی طور پر مضبوط ہوتی ہے، اور یہی مضبوطی کسی بھی مشکل دور میں فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہے۔

تاریخ ہمیں یہی سبق دیتی ہے کہ وہی قومیں بحرانوں سے نکلتی ہیں جو اپنے محسنوں کو یاد رکھتی ہیں، اپنے شہداء کے خاندانوں کا سہارا بنتی ہیں اور قربانیوں کو قومی شعور کا حصہ بناتی ہیں۔ جو قومیں اپنے شہداء کو بھلا دیتی ہیں، وہ صرف ماضی ہی نہیں بلکہ اپنا مستقبل بھی داؤ پر لگا دیتی ہیں۔ اگر اسی جذبے اور اسی سنجیدگی کے ساتھ شہداء کو یاد رکھا گیا تو یقیناً بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورا پاکستان ایک مضبوط، محفوظ اور باوقار ریاست کی صورت میں آگے بڑھے گا۔ کیونکہ شہداء کو یاد رکھنا دراصل قوم کو زندہ رکھنا ہوتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 11 FEB 2026 Page No. 34

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان مینجنگ ڈائریکٹر PPL خالد خان کی سربراہی میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے ایم ڈی پی پی ایل خالد خان کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No

Dated 11 FEB 2026 Page No

انتہائی مطلوب دہشت گرد

معلومات فراہم کرنے پر انعام

نام	ولدیت	پتہ	انعام
حربیار مری	خیر بخش مری	مری سٹریٹ [illegible]	10 لاکھ
براہمداغ خان بگٹی	ریحان اکبر بگٹی	بگٹی ہاؤس، ڈیرہ بگٹی	10 لاکھ
ندیم @ قمبر	جمیل احمد	[illegible]	15 کروڑ
میر سلیم احمد @ [illegible]	عبدالغنی	[illegible]	15 کروڑ
بشیر زیب @ [illegible]	ڈاکٹر عبداللہ	احمد وال، نوشکی	25 کروڑ
کپتان رحمان گل @ استاد مرید	میر محمد افضل	گلی میانگل، نوشکی	25 کروڑ
[illegible] @ (ایریا کمانڈر)	علی زادو	[illegible]	2 کروڑ
ثناء اللہ	ریاض گل	[illegible]	2 کروڑ
[illegible] @ ([illegible])	شیر احمد	[illegible]	5 کروڑ
[illegible] @ ([illegible])	ملک خان محمد		5 کروڑ

نام	ولدیت	پتہ	انعام
سمند خان	عیسیٰ عرف محمد خان	پیشنی تحصیل [illegible] ڈیرہ بگٹی	50 لاکھ
ریاض گل	محمد جان	مری [illegible] بگٹی	25 لاکھ
شیر محمد بگٹی	ملوکان	گلی محلہ [illegible] کالونی، سوئی	25 لاکھ
محمد صدیق @ خالد شریف	محمد رحیم خان	[illegible]	5 کروڑ
حبیب الرحمن @ کمانڈر [illegible]	عبدالرسول	زہری، [illegible]	5 کروڑ
محمد فاروق @ [illegible]	الٰہی بخش	[illegible]	10 کروڑ
[illegible] خان	[illegible]	سلطان، سبی	10 کروڑ
نائیک محمد	عبدالمطلب	گل کروپ، مستونگ	50 لاکھ
[illegible] @ ([illegible])	[illegible] خان	سلطان، ضلع سبی	1 کروڑ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	2 کروڑ
[illegible] @ ([illegible])	[illegible] @ ([illegible])		2 کروڑ

نام	ولدیت	پتہ	انعام
[illegible] گل	عبدالمطلب	کلی کرکیمپ، مستونگ	50 لاکھ
[illegible] @ ([illegible])	محمد اسماعیل	مکران [illegible]	50 لاکھ
[illegible] @ ([illegible])	سید [illegible] شاہ	[illegible]	50 لاکھ
زاہد حسین @ ([illegible])	محمد حسین	[illegible]	50 لاکھ
جلال	علی محمد	ستانی سر، تربت	50 لاکھ
جلیل احمد @ ([illegible])	علی محمد	ستانی سر، تربت	50 لاکھ
رسول بخش @ ([illegible])	[illegible] خان	[illegible]	25 لاکھ
[illegible] @ ([illegible])	[illegible]	[illegible]	20 لاکھ
[illegible] @ ([illegible])	رحیم بخش		10 لاکھ

نام	ولدیت	پتہ	انعام
[illegible] @ ([illegible])	[illegible] خان	سلطان، ضلع سبی	50 لاکھ
گل محمد @ ([illegible])	کشمیر خان	[illegible]	50 لاکھ
[illegible] @ ([illegible])	[illegible] بگٹی		50 لاکھ
[illegible] @ ([illegible])	[illegible]	[illegible]	30 لاکھ
شاہ میر	محمد بخش	[illegible]، کیچ، تربت	30 لاکھ
[illegible] @ ([illegible])	[illegible]	[illegible]	25 لاکھ
[illegible] علی @ ([illegible])	شاہ میر	[illegible]	5 لاکھ
[illegible] خان @ ([illegible])	[illegible] خان		5 لاکھ
[illegible]	[illegible] @ ([illegible])		10 لاکھ

- اطلاع دینے والے کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔
- مستند، درست اور قابلِ عمل معلومات پر فوری کارروائی کی جائے گی۔
- انعام حکومت بلوچستان کے قواعد و ضوابط کے مطابق ادا کیا جائے گا۔

حکومت بلوچستان

ہیلپ لائن 1719 1213

CamScanner